تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر

یونس شاہ

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

قیمت:10 روپے

جلد نمبر 15 | بروز منگل 03 نومبر 2026 | 15 جمادالاول ء1448 ھجری | شمارہ نمبر 156

عدالتیں بے بس ہیں انصاف نہیں دے سکتیں، سلمان اکرم

آج عدالتیں بے بس ہیں اور شہریوں کو انصاف فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہیں، علیمہ خان کے غریب ڈرائیور کو بغیر کسی جرم کے گرفتار کر کے جیل میں رکھا گیا، عدالتیں ملاقات تک نہیں کرا سکتیں

بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بغیر 28 ویں آئینی ترمیم سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے، پی ٹی آئی کا سوشل میڈیا ملک سے باہر ہے اور نہ ہمارا ان سے رابطہ ہے نہ ہی ان پر کوئی کنٹرول ہے

لاہور) اے این این (پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سوشل میڈیا ملک سے باہر ہے اور ان پر ہمارا کوئی کنٹرول نہیں ہے، آج عدالتیں بے بس ہیں، جو انصاف بھی نہیں دے سکتیں ۔ لاہور ہائیکورٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ علیمہ خان کا غریب ڈرائیور بغیر کسی جرم کے جیل میں پڑا ہے، علیمہ خان اور ان کے ڈرائیور کو پہلے گرفتار کیا گیا، جس کے بعد نظر بندی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ایک ڈرائیور جو مزدوری پر تھا، اسے بھی گرفتار کر لیا گیا۔ آج میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ عدالتیں ملاقات بھی نہیں کرا سکتیں۔ کسی کو بھی کسی وقت اٹھایا جا سکتا ہے اور عدالتیں انصاف فراہم نہیں کر سکتیں، جبکہ انگریز کے بنائے ہوئے کالے قوانین استعمال کر کے شہری

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

مالیاتی نظم و ضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے، اورنگزیب

پاکستان کا معاشی استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب سفر جاری ہے، مالیاتی نظم وضبط، برآمدات میں اضافہ اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے

ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام میں جگہ حقیقی معاشی فوائد، کاروباری آسانی اور معاشی سرگرمیوں کی بنیاد پر ملنی چاہیے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کا معاشی

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کی مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اختلاف کا جواب الزام تراشی نہیں دلیل سے دیا جائے، فضل الرحمان

فاٹا انضمام کو تقریباً دس سال گزرنے کے باوجود قبائلی علاقوں میں پٹواری نظام، جائیدادوں کے تنازعات، پولیس اور انتظامی ڈھانچے کے مسائل حل نہیں ہو سکے

قبائلی علاقوں کے مستقبل کا فیصلہ کرتے ہوئے عوامی مشاورت، آئینی حقوق، معاشی مفادات اور زمینی حقائق کو مرکزی اہمیت دی جائے

اسلام آباد) اے این این (جمعیت علمائے اسلام) ف (کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں کو ایک طویل عرصے سے تجربہ گاہ بنایا جا رہا ہے، فاٹا کے انضمام کو تقریباً دس سال گزرنے کے باوجود وہاں بندوبستی نظام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہو سکے، جبکہ پٹواری نظام، جائیدادوں کے تنازعات، پولیس کے نظام اور انتظامی ڈھانچے سے متعلق مشکلات آج بھی موجود

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

چمن، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی مقدمے سے ڈسچارج، جیل سے رہا

چمن (بی پی آئی) عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کو رہا کر دیا گیا۔ مقتول کے والد کے بیان کے بعد عدالت نے انہیں مقدمے سے ڈسچارج

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

ایس ایس جی سی افسران کا اجلاس، شہر میں گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار

گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے موثر حکمت عملی تشکیل دینے پر اتفاق

کوئٹہ (بی پی آئی) سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی نصیر احمد لہڑی نے تھیلٹ کلیم کے انچارج محمد زبیر سے ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر میں گیس کی لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی، صارفین کو درپیش مشکلات، گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ

بقیہ 8 صفحہ 3 پر



سیول، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عیسیٰ آفریدی کوریائی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، لوڈشیڈنگ کے خلاف پشتونخوا نیپ کا 5 نومبر کو احتجاج کا اعلان

50 یونٹ استعمال پر 18 ہزار کے بل ظالمانہ ہیں، حکومت خاموشی توڑے اور بھاری بل فوری واپس لے، نصر اللہ زیرے

کوئٹہ (بی پی آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کا گیس بلوں میں بے تحاشا اضافے اور گیس لوڈشیڈنگ کے خلاف 5 نومبر کو احتجاجی مظاہرے کا اعلان کیا۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے کمیٹی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گھریلو صارفین کو بھاری بھرکم گیس بلوں کے اجرا، گیس لوڈشیڈنگ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

چلاک، جے یو آئی تحصیل چلاک کے زیر اہتمام تربیتی کنونشن

کارکنان مفتی پروپیگنڈے کا مقابلہ دلیل، اخلاقی اقدار اور فکری ہم آہنگی سے کریں، سینیٹر مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس تحصیل چلاک امیر مولانا محمد سلیمان، حاجی قاسم خان خلجی، مولانا عبدالمجید مولوی محمد اقبال اور دیگر نے تحصیل چلاک کے زیر اہتمام منعقدہ عظیم الشان تربیتی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، سوئی گیس کے بھاری اور غیر منصفانہ بلوں کے خلاف شہریوں کا شدید احتجاج، سمنگلی روڈ بلاک

غلط میٹر ریڈنگ اور غیر معمولی اضافے سے شہری شدید پریشان، حکام سے فوری تدارک کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ میں سوئی گیس کے بھاری، غیر منصفانہ اور مبینہ طور پر غلط بلوں کے خلاف شہریوں نے احتجاج کرتے ہوئے سمنگلی روڈ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا، جس کے باعث سڑک پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوئی اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ سوئی گیس کے بلوں میں غیر معمولی اضافے اور

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

سیول، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عیسیٰ آفریدی کوریائی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، پی ایم اے کی کال پر بلوچستان بھر میں ڈاکٹروں کی دو روزہ ہڑتال مکمل

ڈاکٹر غفور شورو پر قاتلانہ حملے کی مذمت، میکسوز کی واپسی اور 72 ڈاکٹروں کی برطرفی پر شفاف انکوائری کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) سینٹر کی کال پر 1 اور 2 نومبر کو بلوچستان بھر میں ڈاکٹروں نے مکمل اور انتہائی کامیاب ہڑتال کی، جس کے نتیجے میں صوبے بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں صبح 9 سے 10 بجے تک او پی ڈیز علامتی طور پر بند رہیں، جبکہ نجی ہسپتالوں اور کلینکس میں تمام ایکسو سروسز معطل

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، فیک نیوز کا پھیلاؤ بڑا چیلنج بن چکا، حکومت کو قانونی کارروائی کا پورا حق حاصل ہے، شاہد رند

تین صحافیوں کے خلاف غلط خبریں نشر کرنے پر این سی سی آئی اے کے تحت مقدمات درج، معاون وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (بی پی آئی) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوشل میڈیا اور

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

ڈیرہ مراد جمالی، ریلوے ٹریک پر افسوسناک حادثہ، جعفر ایکسپریس کی ٹکر سے 6 سالہ بچی جاں بحق

نصیر آباد (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں جعفر ایکسپریس ٹرین کی ٹکر سے چھ سالہ بچی جاں بحق ہو گئی۔ افسوسناک واقعہ بچی پھاٹک کے قریب ریلوے اسٹیشن کے نزدیک پیش آیا، جہاں بچی

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

سپریم کورٹ کے 2 بینچز 4 سے 6 نومبر تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک پریس ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کے دو بنچز 4 نومبر سے 6 نومبر 2026 تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے۔ ان مقدمات میں بلوچستان ہائی کورٹ اور بلوچستان

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

بلوچستان اسمبلی کے رواں ماہ کے اجلاسوں کا شیڈول جاری کر دیا گیا

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان اسمبلی کے رواں ماہ کے اجلاسوں کا شیڈول جاری کر دیا گیا ۔بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے بلوچستان کے اسمبلی کے 21 ویں اجلاس کا ترمیم شدہ شیڈول جاری کر دیا گیا ۔ اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر کو ہوگا جو 23 نومبر تک جاری رہے گا۔

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

صحافیوں کیخلاف جرائم پر خاموشی انصاف کی آواز دبانے کے مترادف ہے، بلاول

صحافیوں کے خلاف جرائم پر خاموشی اختیار کرنا سچ اور انصاف کی آواز دبانے کے مترادف ہے، صحافیوں کو دھمکیوں، تشدد، ہراسانی اور قتل جیسے سنگین جرائم سے تحفظ فراہم کرنا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے

صحافی عوام تک حقائق پہنچانے، طاقت کے ایوانوں کا احتساب کرنے اور معاشرے میں شعور و آگاہی پیدا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں

کراچی) اے این این (پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ صحافیوں کے خلاف جرائم پر خاموشی اختیار کرنا سچ اور انصاف کی آواز دبانے کے مترادف ہے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں بلاول بھٹو نے کہا کہ صحافیوں کو دھمکیوں، تشدد، ہراسانی اور قتل جیسے سنگین جرائم سے محفوظ رکھنا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جبکہ ایسے جرائم میں ملوث افراد کو سزا سے بچنے دینا عوام کے حق آگاہی کو خاموش کرنے کے برابر ہے۔انہوں نے کہا کہ صحافی عوام تک

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

سیاسی ہم آہنگی اور قومی اتحاد بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، گورنر بلوچستان

بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں نوجوانوں کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے، نوجوانوں کیلئے قومی اور بین الاقوامی سطح پر تعلیمی، پیشہ ورانہ اور معاشی مواقع بڑھانا ناگزیر ہے

خواتین کو بااختیار بنانے اور قیام امن و معاشی ترقی میں ان کی موثر شرکت ضروری ہے، جامع اور پائیدار ترقی کیلئے تعلیم، معاشی مواقع اور فیصلہ سازی تک رسائی بڑھائی جائے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں ہمیشہ پولیٹیکل ڈائیلاگ کا حامی رہا ہوں۔ جس طرح پاکستان نے معرکہ حق میں فتح اور امریکہ و ایران کو براہ راست مذاکرات کی میز پر لانے میں اپنا کردار ادا کر کے دفاع کے شعبہ اور

بقیہ 3 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال 29 ویں پائیدار ترقی کی کانفرنس اور چوتھی سسٹین ایبل انویسٹمنٹ ایکسپو سے خطاب کر رہے ہیں

پائیدار ترقی کے لئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، احسن اقبال

پاکستان صنعتی اور معاشی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونے کیلئے کوشاں ہے

مشرق وسطیٰ کے تنازعات اور یوکرین جنگ کے اثرات عالمی معیشت، توانائی اور خوراک کی قیمتوں پر مرتب ہو رہے ہیں

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان صنعتی اور معاشی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونے کیلئے کوشاں ہے، جبکہ پائیدار ترقی کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے۔ اسلام آباد میں ایس ڈی پی آئی کے زیر اہتمام 29 ویں پائیدار ترقی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ عالمی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ہائی کورٹ میں حلقہ پی بی 42 سے متعلق انتخابی عذرداری باقاعدہ سماعت کے لیے منظور

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 42 کوئٹہ فائیو سے متعلق انتخابی عذرداری باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کو نوٹس جاری کر دیا۔ انتخابی عذرداری کی سماعت بلوچستان ہائی

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

پارٹی میں گروپ بندی یا تقسیم نہیں، پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری

پارٹی جماعت بانی پی ٹی آئی کی قیادت، نظریے اور مشن کے ساتھ متحد ہے، پارٹی رہنما اور کارکنان مشترکہ مقاصد کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس کا اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی میں کسی قسم کی گروپ بندی یا تقسیم نہیں۔ اعلامیہ کے مطابق پوری جماعت بانی پی ٹی آئی کی قیادت، نظریے اور مشن کے ساتھ متحد

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اپوزیشن اتحاد کا پی ٹی آئی قیادت سے بیرسٹر سیف کو شوکاز، شٹ اپ کال دینے کا مطالبہ

بیرسٹر سیف کی نوکری چلی گئی ہے، انہیں کوئی لفٹ نہیں کرا رہا، ترجمان اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی

اسلام آباد (بی پی آئی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے پی ٹی آئی قیادت سے بیرسٹر سیف کو شوکاز اور شٹ اپ کال دینے کا مطالبہ کر دیا۔ بیرسٹر سیف کے اپوزیشن قیادت سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ بیرسٹر سیف کی نوکری چلی گئی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل: حکومت نے پیپلز پارٹی اور متحدہ سے نام مانگ لئے

طارق فضل چوہدری نے چیف وہپ پیپلز پارٹی اعجاز جاکھرانی اور چیف وہپ ایم کیو ایم امین الحق کو خطوط لکھ دیے

اسلام آباد (بی پی آئی) انتخابی اصلاحات کی پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے معاملے پر حکومت نے پارلیمانی کمیٹی کے لیے پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

نئے فارمولے کے تحت پیٹرول 15 روپے فی لیٹر سستا ہو سکتا ہے، علی پرویز ملک

آئل ریفائنریز کے تعاون سے عوام کو پیٹرول 15 روپے فی لیٹر سستا فراہم کرنے کے قابل ہوں گے، وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ نئے فارمولے کے تحت پیٹرول 15 روپے فی لیٹر سستا ہو سکتا ہے، عوام کو ریلیف دینا وزیر اعظم کی ترجیح ہے، آئل ریفائنریز کے ساتھ (آج) منگل کو نشست میں تمام امور پر گفتگو ہوگی، آئل ریفائنریز کے تعاون سے عوام کو پیٹرول 15 روپے فی لیٹر سستا فراہم کرنے کے

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

سی ٹی ڈی اہلکار محمد آصف کی سابقہ اہلیہ اور پولیس حوالدار کے خلاف پریس کانفرنس، سنگین الزامات عائد

گھریلو مداخلت، مالی نقصان اور دھمکیوں پر وزیر اعلیٰ، آئی جی پولیس اور چیف جسٹس بلوچستان سے انصاف کی اپیل

کوئٹہ (بی پی آئی) سی ٹی ڈی بلوچستان کے اہلکار محمد آصف (رہائشی جوائنٹ روڈ کوئٹہ) نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنی سابقہ اہلیہ اور پولیس حوالدار یاسر کے خلاف شدید تحفظات اور سنگین الزامات کا اظہار کیا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری انصاف کی اپیل کی ہے۔ پریس کانفرنس کرتے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا سنسنی خیز انٹرویو

خان آف قلات کا بیٹا بھی محفوظ نہیں تو عام شہری کیسے ہوں گے، مدارس بل پر دھرنا خلافی پر حکومت کے خلاف لائحہ عمل طے کریں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے ایک اہم اور سنسنی خیز انٹرویو دیتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی ابتر صورتحال، مدارس بل اور معدنیات کے قوانین کے حوالے سے صوبائی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر پرائیویٹ بل اسمبلی میں لانے کا اعلان کیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبے میں بدامنی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی گھمبیر ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب صوبے میں خان آف قلات کا بیٹا محفوظ نہیں ہے تو عام شہری کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے انکشاف

بقیہ 14 صفحہ 3 پر



ڈپٹی کمشنر سی میجر (الیاس کبزئی BSD فیز تعمیر کے تحت واٹر سپلائی پائپ لائن کی بچھائی کے منصوبے کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر سی میجر (الیاس کبزئی BSD فیز تعمیر کے تحت واٹر سپلائی پائپ لائن کی بچھائی کے منصوبے کا معائنہ کر رہے ہیں

ونڈر، گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ کے ذریعے غیر قانونی شکار جاری

محکمہ فشریز کی مبینہ چشم پوشی سے سمندری حیات کی نسلیں خطرے میں، مقامی ماہی گیر کان شبینہ کے محتاج

ونڈر (بی پی آئی) ونڈر، گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ جال کا استعمال چھوٹی مچھلیوں کا غیر قانونی شکار جاری محکمہ فشریز لسبیلہ حب کے افسران کی مبینہ ملی بھگت سمندر بانجھ ہونے کا خدشہ چھوٹے ماہی گیر کان شبینہ کے محتاج ہو گئے سمندری وسائل کی تباہی کا سلسلہ نہ رک سکا مچھلیوں کی نسلیں ناپید ہونے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی علاقوں گڈانی، ڈام بندر، کنڈ ملیر، اور ماڑہ تک سمندری حدود میں بڑی لانچوں اور کشتیوں کے ذریعے مبینہ طور پر ممنوعہ جال

بقیہ 21 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل معرکہ حق میں فتح حاصل کرنے کے بعد پاکستان کا ابھرتا ہوا کردار کے موضوع پر قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کی خوشحالی پیپلز پارٹی کا نصب العین ہے۔ میر عبید گورگیج

عوامی مسائل کا حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات ہیں، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (بی پی آئی) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44، رہنما پیپلز پارٹی میر عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے۔ کہ عوامی خدمت، بنیادی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ اپنی رہائش گاہ پر مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی حقوق کے تحفظ، جمہوری

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

سینیٹ قائمہ کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس، آغازِ حقوقِ بلوچستان پیکیج کی پیش رفت کا جائزہ

ڈیزمنصوبوں کی لاگت میں بے تحاشا اضافے اور ملازمتوں کے آن لائن پورٹل کی تحقیقی خامیوں پر سینیٹر جان محمد بلیدی کی تنقید

اسلام آباد (بی پی آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے لیس ڈویلپڈ ایریاز کی ذیلی کمیٹی کا اہم اجلاس اولڈ پی آئی پی ایس ہال، پارلیمنٹ لاجز اسلام آباد میں کنوینر سینیٹر جان محمد بلیدی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں "آغازِ حقوق بلوچستان پیکیج" کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور بلوچستان کے لیے وفاقی روزگار کے

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

قلات، پولیس میں تمام مراحل میں کامیاب 126 نئے اہلکاروں کو تقرری آرڈرز جاری

شمولیت عوامی خدمت کا بہترین موقع ہے، ڈیوٹی کو عبادت سمجھ کر قانون کی بالادستی یقینی بنائیں، ایس ایس پی سید زاہد

قلات (بی پی آئی) ضلع قلات میں بلوچستان پولیس میں بھرتی کے تمام مراحل کامیابی سے مکمل کرنے والے 109 مرد اور 17 خواتین اہلکاروں کو تقرری آرڈرز جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس لائن قلات میں منعقدہ بھرتی ہونے والے اہلکاروں کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی، جہاں ایس ایس پی قلات سید

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

چیئرمین سینیٹ کا پاکستان واٹر ویک 2026 کے وعدوں پر عملدرآمد کے لئے پارلیمانی حمایت کا اعلان

اسلام آباد (بی پی آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پانی کے تحفظ کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے پاکستان واٹر ویک 2026 کے دوران کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد کے لئے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

ایچ ای سی کا تعلیمی اسناد کی تصدیق کے نام پر جعلساز ایجنٹوں سے خبردار رہنے کا انتباہ

اسلام آباد (بی پی آئی) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے تعلیمی اسناد کی تصدیق کے نام پر خود کو ایجنٹ ظاہر کرنے والے غیر مجاز افراد سے خبردار کرتے ہوئے درخواست گزاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے افراد کو اپنی ذاتی اور تعلیمی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

پاکستان میں مہنگائی کی سالانہ شرح 9.61 فیصد تک پہنچ گئی

اسلام آباد (بی پی آئی) ملک میں اکتوبر 2026 کے دوران مہنگائی کی شرح میں ماہانہ بنیادوں پر 1.08 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 9.61 فیصد تک پہنچ گئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق اکتوبر 2025

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

معروف عالمِ دین علامہ عبدالرحمٰن قادری ہانبھی انتقال کر گئے

علامہ عبدالرحمٰن قادری کی وفات ناقابل تلافی نقصان ہے، دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، علامہ داد محمد فریادی قادری

کوئٹہ (بی پی آئی) وادی بولان کی معروف علمی و مذہبی شخصیت مہتمم جامعہ خوشیہ رضویہ سلطانیہ ڈھاڈر بزرگ عالمِ دین فخرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا عبدالرحمٰن قادری ہانبھی گزشتہ روز انتقال کر گئے انکے انتقال سے وادی بولان سمیت بلوچستان بھر کی فضا سوگوار رہی مرحوم وفاق المدارس العربیہ الرضویہ کے مرکزی نائب صدر اور ہانبھی اقوام کے چیف حضرت علامہ مولانا سردار مفتی محمد وزیر القادری دامت برکاتہم العالیہ کے برادر اصغر تھے مرحوم نے اپنی پوری زندگی دینِ اسلام کی خدمت، علوم دینیہ کی ترویج و اشاعت، تعلیم و تربیت اور مسلکِ اہلسنت کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی وہ اپنی علمی قابلیت، دینی بصیرت، سادگی، اخلاص اور جملہ دین کے جذبے کے باعث عوام و خواص میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے مرحوم کی نماز

بقیہ 22 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر بلوچستان کے 31 اضلاع میں پولیو مہم کا آغاز کر رہے ہیں



اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے بنگلہ دیشی وزیر اعظم کے مشیر خزانہ راشد المحمود وفد ملاقات کر رہا ہے



کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خضدار، یونین کونسل فیروز آباد میں پولیو آگاہی سیشن کا انعقاد

نومبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم میں کمیونٹی اور محکمہ صحت سے مکمل تعاون کیا جائے گا، ہیڈ ماسٹر مفتی ہدایت اللہ زہری

خضدار(پی پی آئی) یونین کونسل فیروز آباد میں پولیو آگاہی سیشن کا انعقاد، اساتذہ، مذہبی رہنماں بلدیاتی نمائندوں اساتذہ کرام اور عمائدین کا مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان تفصیلات کے مطابق کمیونٹی کی جانب سے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو، یونین کونسل فیروز آباد میں نومبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ایک اہم آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔سیشن میں اسکول اساتذہ، ڈاکٹرز، مقامی حکومتی نمائندوں، مذہبی رہنماں اور علاقے کے معتبر عمائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر CCO رحیم بخش اور CBO ذکریا جنگ نے شرکا کو پولیو وائرس کی منتقلی، اس کے بچوں پر مہلک اثرات اور پولیو سے بچا کے قطرے کی اہمیت کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔سیشن کے اختتام پر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو مفتی ہدایت اللہ زہری، میونسپل کارپوریشن کے کونسلر میر احمد خان گنگو، طبی ماہرین، مذہبی رہنماں اور مقامی عمائدین نے آئندہ



کوئٹہ، صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، پروفیسر لیڈز یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر میاں ادریس کو شیلڈ دے رہی ہیں

شیرانی، ستورانغہ کی آئینی حیثیت کی بحالی اور سرکاری دفاتر کی فعالیت کے لیے دھرنا 254ویں روز بھی جاری

زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے یا ضلعی ہیڈکوارٹر بحال کیا جائے، سردار غلام سرور شیرانی اور مولوی جمر شاہ

شیرانی(پی پی آئی) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستورانغہ کی آئینی وقانونی حیثیت کی بحالی، سرکاری دفاتر کی فعالیت اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جاری پرامن دھرنا 254ویں روز بھی برقرار رہا۔ دھرنے میں آل شیرانی حریفال اتحاد کے کور کمیٹی ممبر سردار غلام سرور شیرانی، یاسین خان شیرانی، رحمت خان شیرانی اور دیگر نے شرکت کی، اس موقع پر قبائلی عمائدین حاجی قلم جان شیرانی حاجی اتحاد شیرانی عبداللہ عبدل شیرانی حاجی فیاض شیرانی مولوی جمر شاہ شیرانی عبداللہ جان شیرانی رحمت اللہ شیرانی ہیبت خان شیرانی رحمت شیرانی مدے خان شیرانی بھی موجود تھے دھرنے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی اور مولوی جمر شاہ شیرانی نے خطاب کیا۔مقررین نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور قوم کے درمیان ستورانغہ کی زمین سے متعلق طے شدہ اسٹام معاہدہ منسوخ کرکے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر ستورانغہ کو اس کی آئینی اور قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی میں تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سیٹلمنٹ کا عمل مکمل کرنے، ٹاٹک، چچی اور انزر خیزی سڑکوں کی تعمیر و مرمت جلد مکمل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔شرکا نے واضح کیا کہ ان کی جدوجہد کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہے۔

پنجگور میں نامعلوم مسلح افراد ایک شخص سے 15 لاکھ روپے لوٹ کر فرار

پنجگور(پی پی آئی) پنجگور چتکان میں تاجر سے ڈکیتی کی واردات گن پوائنٹ پر لاکھوں روپے چھین لئے گئے متاثرہ دکاندار کے مطابق وہ پیر کی صبح گھر سے بازار میں ہول سیلر کے اکاونٹ میں پیسہ جمع کرنے جا رہا تھا کہ لانچ چوک پر ایگزیو گاڑی میں سوار مسلح افراد نے انکا تعاقب کرکے راستہ روکا اور 15 لاکھ روپے کے قریب رقم چھین کر فرار ہوگئے دریں اثنا کاجران برادری نے حاصل خان کے ساتھ ڈکیتی کی واردات کی مزمت کی اور پولیس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا

ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار اور جھی میں نامعلوم افراد چار موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ اللہ یار اور جھی ڈکیت بے لگام جدید اسلحے کے زور پر چار موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لے گئے لٹنے والوں میں دو پولیس اہلکار بھی شامل ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار کے قریب نیو واٹر سپلائی میر داود خان کھوسو کے مقام پر دو نقاب پوش مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر نیشنل پارٹی کے رہنما محمد نواز کھوسو کے بھائی فیصل کھوسو سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود الرحیم میڈیکل اسٹور کے سامنے ڈاکٹر چدرانی کی کھڑی موٹر سائیکل نامعلوم چور چوری کرکے فرار ہوگئے پولیس تھانہ ڈھاڈر کی حدود دوران گشت دو

بجلی اور گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، بی این پی

کوئٹہ(پی پی آئی) بی این پی ہزار گنجی کے سیکرٹری ملک بشیر جان شاہوانی، ڈپٹی سیکرٹری آغا شکیل بلوچ اور ضلعی کونسلران حمید بلوچ، عبید شاکر ایم حسنی نے اپنے مشترکہ بیان میں ہزار گنجی میں بجلی اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں صبح 6 بجے سے رات 12 بجے تک گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے۔

اوتھل، پی پی پی ورکرز کے رہنماوں ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان کی برکت نادر کی وفات پر تعزیت

برکت نادر مخلص اور نظریاتی رہنما تھے، ان کی سیاسی وسماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، رہنماوں کا خراج عقیدت

اوتھل (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز کے صدر ڈاکٹر صفدر عباسی اور سابق رکن قومی اسمبلی ناہید خان عباسی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رو، نجا قبیلے کی معزز شخصیت برکت نادر کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں اور بھائی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور مرحوم کے انتقال پر دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا، اس موقع پر ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم برکت نادر کی سیاسی، سماجی اور جماعتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ برکت نادر ایک سینئر، مخلص اور نظریاتی سیاسی رہنما تھے جن کی پاکستان پیپلز پارٹی کے لیے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی وہ پارٹی کا قیمتی اثاثہ تھے اور انہوں نے اپنی زندگی میں جماعت کے ساتھ وابستگی اور وفاداری کا عملی ثبوت دیا انہوں نے کہا کہ برکت نادر کی وفات سے پاکستان پیپلز پارٹی ایک مخلص اور دیرینہ ساتھی سے محروم ہوگئی ہے، جبکہ رو، نجا قبیلے اور ضلع حب وسیلہ کے لیے بھی یہ ایک بڑا نقصان ہے مرحوم کی سیاسی بصیرت، خلوص، ملنساری اور جماعت کے ساتھ طویل وابستگی کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔۔

صحبت پور، تجاوزات کے نام پر آپریشن اور لسانیت نے شہر کو کھنڈر بنا دیا، ذاکر حسین ناوڑا

غریب ریڑھی بانوں کے روزگار پر تلوار لٹک رہی ہے، ضلعی انتظامیہ پسند و ناپسند ختم کرے، شہری ایکشن کمیٹی

صحبت پور(پی پی آئی) شہری ایکشن کمیٹی صحبت پور کے رہنما، سابق جنرل کونسلر اور مزدور ریڑھی ہوٹل یونین کے صدر ذاکر حسین ناوڑا نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے نام پر جاری آپریشن پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افسر شاہی، سیاسی رشتہ داری اور پسند و ناپسند پر مبنی پالیسیوں نے صحبت پور کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے۔تفصیلات کے مطابق ذاکر حسین ناوڑا کا کہنا تھا کہ صحبت پور پہلے ہی بنیادی سہولیات سے محروم ہے جہاں گیس، بجلی اور امن وامان کا نام و نشان نہیں، اور رہی سہی کسر ضلعی انتظامیہ نے تجاوزات کے نام پر ناانصافی پر مبنی کارروائیوں سے پوری کر دی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتظامیہ لسانیت اور سیاسی پسند و ناپسند کی بنیاد پر آپریشن کر رہی ہے جس کے نتیجے میں شہر کھنڈر کا منظر پیش کرنے لگا ہے۔انہوں نے کہا کہ صحبت پور کا شمار ملک کے گرم ترین علاقوں میں ہوتا ہے، جہاں ریڑھی بان اور غریب محنت کش اب بغیر چھپرے اور سائے کے کام کرنے پر مجبور ہیں اور ان کے روزگار پر مسلسل تلوار لٹک رہی ہے۔

شہر دہشت گردی اور انتظامی تباہی کی زد میں ہے، تحریک انصاف کے رہنما رحیم کاکڑ کی شدید تنقید

صفائی کا نظام کرپٹ گروہ کے سپرد، بلدیاتی جائیدادوں پر بااثر شخصیات کے قبضے کا انجام زمانہ دیکھے گا، سابق میئر

کوئٹہ (پی پی آئی) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ایک طرف صوبے خصوصا کوئٹہ کو دہشتگردی نے تباہ کر دیا دوسری طرف میٹرو پولیٹن کا عملہ ختم ہو چکا ہے صفائی صفا فراڈ نامی ایک کرپٹ گروہ کو دیا گیا ہے شہر کے تمام اسٹریٹ لائٹس خراب اور بند ہو چکی ہے رات کے وقت پر شہر آوارہ کتوں کے حوالے کوئٹہ کے ہوٹل فوڈ اتھارٹی کے حوالے بلڈنگ کوڈ 1935 کا اندازہ کوئٹہ میں بلند و بالا عمارتوں سے لگایا جا سکتا ہے صرف نام نہاد ترقیاتی عمل وہ صرف کرپشن کے حد تک ہے گزشتہ کافی عرصے سے ایک روپے کا کام زمین پر نہیں ہوا ہے ٹیکس کا نظام بھی پرائیوٹ لوگ وصول کر رہے ہیں کوئٹہ کا متن مارکیٹ بلدیہ پلازہ سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ بلدیہ ہوٹل ایئرپورٹ روڈ کا ٹکڑا ہوم نارکوٹکس والوں نے قبضہ کیا بتایا جائیداد درج بالا سابق چیئرمین سینیٹ ایک صوبائی وزیر سابق کمشنر ایڈمنسٹریٹر نے یہ کارنامے کئے ہیں۔سب کا انجام زمانہ دیکھے گا کسی کے ساتھ رعایت نہیں ہوگی کوئٹہ میں باہر سے آکر اقتدار کے مزے کرپشن اور عیاشیاں کرنے والوں

ژوب، چوری شدہ آلٹو گاڑی برآمد، پولیس کی کامیاب کارروائی میں 2 ملزمان گرفتار

مسافر کی گاڑی کے ساتھ تبدیل شدہ رم اور ٹائر بھی برآمد کر لیے گئے، ایس ایچ او عدنان جلالزئی

ژوب(پی پی آئی) ایس ایچ او ژوب عدنان جلالزئی ایڈیشنل ایس ایچ او سہراب خان، اے ایس آئی سید شاہ کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے چند روز قبل ڈیرہ اسماعیل خان سے تعلق رکھنے والے ایک مسافر کی چوری شدہ آلٹو گاڑی برآمد کرلی۔ پولیس نے کارروائی کے دوران پہلے ملزم نقیب اللہ ولد حاجی ملا محمد زاہد، قوم خوستی، سکنہ شیخان آبادی ژوب کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے گاڑی برآمد کی، جبکہ ملزم کی نشاندہی پر دوسرے ملزم ایوب ولد جمعہ خان، قوم بابڑ، سکنہ کلی ولہ ژوب کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے گاڑی کے تبدیل شدہ ٹائر اور رم بھی برآمد کر لیے ہیں۔ پولیس کے مطابق واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔



کوئٹہ، سابق وزیراعلی بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ڈائریکٹر کلچر ڈاکٹر داور ترین، ڈپٹی خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری، و دیگر گجر ڈیپارٹمنٹ کے زیراہتمام بلوچی کے نامور شاعر و ادیب سید ظہور شاہ ہاشمی کی صدسالہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

دالبندین میں ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل کی کاوشوں سے فری لانسنگ آن لائن کلاسز کا آغاز

دالبندین (پی پی آئی) ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل کی خصوصی کاوشوں سے نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے فری لانسنگ آن لائن کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پہلے بیچ میں 30 طلباء و طالبات نے باقاعدہ کلاسز کا آغاز کر دیا ہے۔اس سلسلے میں دالبندین پریس کلب کے وفد نے آئی ٹی ہب کا دورہ کیا، جہاں ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل نے پریس کلب کے وفد میں شامل محمد بخش بلوچ حیدر عاجز ظاہر شہزاد شبیر مینگل اور آغا مطلب شاہ کو منصوبے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار فوزیل شہزاد کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوادیا

کوئٹہ(پی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار فوزیل شہزاد کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوا دیا گیا درخواست گزار فوزیل شہزاد نے بتایا کہ انہوں نے میرج گرانٹ کی ادائیگی کے لیے متعلقہ محکمے کو متعدد بار درخواست دی اور کاغذات ارسال کیے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔لہذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔

بلوچستان کی ترقی اور روزگار کے لیے سیدال خان ناصر کی کاوشیں سنگ میل ہیں، لیاقت اقبال راجپوت

کوئٹہ(پی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر رہنما اور ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے کوآرڈینیٹر کیونیکیشن انجینئر لیاقت اقبال راجپوت نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی مدبرانہ قیادت، صوبے کے لیے مخلصانہ جدوجہد اور عوامی خدمات پر انہیں زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی انتھک کاوشوں اور خصوصی گذارش پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان کے لیے 9

اوستہ محمد، عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ صحت کی کوششیں جاری، ڈی ایچ او امیر علی جمالی

ضلع کے تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز فعال ہیں، مریضوں کو معیار کے مطابق طبی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں، بیان

اوستہ محمد (پی پی آئی) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اوستہ محمد امیر علی جمالی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع بھر میں عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے محکمہ صحت کی جانب سے تمام تر کوششیں جاری ہیں ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سینٹرز فعال ہیں جہاں تعینات ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملہ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں ضلع کے عوام کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی مریضوں کی دیکھ بھال اور صحت کے مراکز میں طبی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی اولین ترجیح ہے کہ ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آئیں اس سلسلے میں صحت مراکز کی کارکردگی عملے کی حاضری اور ڈیوٹیوں کی نگرانی پر بھی توجہ دی جا رہی



کوئٹہ، مری قبائل کے معتبرین وڈیرہ ربنواز مری، میر وسیم مری، میر نعمت مری اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں انگریزی زبان و تلفظ سے متعلق تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

ابتدائی سطح پر درست بنیاد فراہم کرنے سے بچوں میں زبان دانی اور اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے، اساتذہ

اوتھل (پی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی ابتدائی تعلیمی استعداد بہتر بنانے اور انگریزی زبان کی بنیادی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے انگریزی حروف تہجی کی آوازوں سے متعلق ایک دلچسپ تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کو انگریزی حروف A سے Z تک کی پہچان، درست تلفظ اور ہر حرف سے شروع ہونے والے بنیادی الفاظ کی ادائیگی سکھانا تھا۔اساتذہ حیدر علی، طاہر لطیف اور محمد اکبر نے اپنی محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر تدریسی حکمت عملی کے ذریعے بچوں کو سیکھنے کا دوستانہ اور دلچسپ ماحول فراہم کیا۔سرگرمی کے دوران طلبہ کو مختلف حروف کی آوازوں سے روشناس کرایا گیا اور آسان مثالوں کے ذریعے ان کی عملی مشق کروائی گئی۔ بالخصوص A کی مثال سے حرف A کی پہچان، for Ant آواز اور لفظ کے درست تلفظ کو سمجھایا گیا۔ بچوں کو حروف کی آوازیں دہرانے، الفاظ ادا کرنے اور اجتماعی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی ترغیب بھی دی گئی۔اساتذہ نے اس بات پر زور دیا کہ انگریزی زبان سیکھنے کے لیے حروف تہجی کی درست پہچان اور ان کی آوازوں کو سمجھنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ابتدائی سطح پر ان مہارتوں کی مضبوط بنیاد بچوں کے لیے مستقبل میں مطالعے، الفاظ کی ادائیگی اور زبان سیکھنے کے عمل کو آسان بناتی ہے۔اس سرگرمی کے



لورالائی، صوبائی محتسب بلوچستان ریجنل ڈائریکٹر عبدالغفار خان میاں خیل منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

ژوب، نان سیلری بجٹ کی عدم فراہمی کے خلاف آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کا دوبارہ احتجاج کا انتباہ

محکمہ خزانہ نے فوری فنڈز جاری نہ کیے تو اس بار دفتر کے سامنے بھرپور مظاہرہ ہوگا، بلدیاتی نمائندگان

ژوب(پی پی آئی) گزشتہ چار ماہ سے نان سیلری کی بندش کے خلاف گزشتہ ہفتے بلوچستان اسمبلی کے سامنے آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کے شدید احتجاج نے کوئی رنگ نہیں لایا صوبے کے تمام لوکل کونسل کے ادارے کروڑوں روپے مقروض ہے ڈیلی ویجز ملازمین خودکشی کرنے پر مجبور ہے ان کے گھرانے و بچے نان شبینہ کے محتاج ہے وزیراعلی بلوچستان کے پرنسل سیکرٹری نے احتجاج کے دوران چار ماہ سے بند نان سیلری کو فوری جاری کرنے کا وعدہ بھی کیا گیا لیکن تاحال اس پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا احتجاج کے دوران صوبے بھر سے میئرز، ڈپٹی میئرز، ڈسٹرکٹ کونسلو کے چیئرمینز و وائس چیئرمینز، میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینز و وائس چیئرمینز اور یونین کونسلز کے چیئرمینز و وائس چیئرمینز نے بھرپور انداز میں شرکت کی گ ہ انہونے کہا کہ اگر محکمہ فنانس نے فوری طور پر چار ماہ سے بند نان سیلری کو جاری نہیں کیا گیا تو اس دفعہ صوبے بھر کے بلدیاتی نمائندے محکمہ فنانس کے سامنے بھرپور انداز میں احتجاج کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ فنانس پر عائد ہوگی انہوں نے کہا کہ نان سیلری بجٹ کی بندش سے صوبے بھر کی لوکل کونسلوں کی کارکردگی متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

صحبت پور، 67 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کے لیے 7 روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز

صحبت پور کو پولیو سے پاک رکھنے کے لیے 190 موبائل ٹیمیں تشکیل، والدین ٹیموں سے تعاون کریں، ڈی ایچ او ڈاکٹر مرتضی کھوسو

صحبت پور (پی پی آئی) ضلعی ناظم صحت (ڈی ایچ او) صحبت پور ڈاکٹر مرتضی کھوسو نے اپنے دفتر میں میڈیا کو پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں 5 سال تک کی عمر کے 67 ہزار 134 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے 7 روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ڈاکٹر مرتضی کھوسو کے مطابق مہم کو کامیاب بنانے کے لیے سیل اور ٹی سیل اراکین پر مشتمل 190 موبائل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو گھر گھر جا کر بچوں کو قطرے پلائیں گی۔



ڈکی: اسسٹنٹ کمشنر ڈکی محمد اکرم حریفال کی بازار میں مختلف بیکریوں اور تندوروں کا معائنہ کرتے ہوئے، قیمتوں اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں

گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، نصیر لہڑی

گیس صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے موثر رابطہ کاری ضروری ہے

کوئٹہ(پی پی آئی) سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی نصیر احمد لہڑی نے تحصیت کلیم کے انچارج محمد زبیر سے ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر میں گیس کی لوڈشیڈنگ، کم پریشر، صارفین کو درپیش مشکلات، گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی کی صورتحال اور گھریلو صارفین کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کے حل، صارفین کی شکایات پر فوری توجہ اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے متعلقہ شعبوں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے۔حاجی نصیر احمد لہڑی نے کہا کہ گیس عوام کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے، بالخصوص موسم سرما میں گھریلو صارفین کو گیس کی مناسب فراہمی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ضروری ہے۔۔

طالبعلم کیساتھ ہراسانی و نامناسب ویڈیو کا کیس؛ ملزم کو 7 سال قید، 10 لاکھ جرمانہ

عدالت نے جرم میں معاونت کا الزام ثابت نہ ہونے پر شریک ملزم کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا

اسلام آباد(پی پی آئی) عدالت نے 16 سالہ طالب علم کو ہراساں کرکے اس کی نامناسب ویڈیو بنانے سے متعلق کیس میں مرکزی ملزم رجب حارث نوید کو 7 سال قید بامشقت کی سزا سنا دی۔ایڈیشنل سیشن جج اسلام آباد محمد افضل مجوکا نے سائبر کرائم مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے مجرم رجب حارث نوید پر 10 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔عدالت کے مطابق جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو مزید 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔عدالت نے جرم میں معاونت کا الزام ثابت نہ ہونے پر شریک ملزم شاہ زیب معراج کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔مقدمے کے مطابق مرکزی ملزم نے دھوکے سے 16 سالہ میٹرک کے

کھرکھیڑا کسٹمز کی کارروائی، ایرانی ڈیزل اور گاڑی ضبط

حب (پی پی آئی) کھرکھیڑا کسٹمز حکام نے کارروائی کرتے ہوئے ایرانی ڈیزل کی غیر قانونی ترسیل اور اس میں استعمال ہونے والی گاڑی ضبط کرلی۔ذرائع کے مطابق کسٹمز حکام نے کارروائی کے دوران گاڑی کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

بختیار آباد کے قریب نامعلوم مسلح افراد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیا لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) بختیار آباد کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون و دیگر سامان چھین لیا لٹنے والوں میں ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی ٹھیکیدار و دیگر شامل ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق بختیار آباد پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح ڈاکو کوئٹہ سے جیکب آباد جانے والی مسافر ویگنوں و دیگر گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے ہوئے لاکھوں روپے نقدی گھڑیاں درجنوں بھر موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے لٹنے والوں میں ڈیرہ مراد جمالی کا ٹھیکیدار غفار سوئنگی و دیگر شہری شامل ہیں

جھل مگسی شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے گولی لگنے سے دولہا زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) جھل مگسی شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے گولی لگنے سے دولہا زخمی ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے مٹ سند حیز میں گزشتہ روز شادی کی تقریب میں شدید ہوائی فائرنگ کی گئی ایک گولی دولہا بہادر علی مگسی کو جا لگی جس سے وہ زخمی ہوگئے جن کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔۔

قصور میں تیز رفتار ٹریکٹر کی موٹر سائیکل کو ٹکر، دو بھائی جاں بحق

قصور (پی پی آئی) مصطفی خورد بائی پاس پر تیز رفتار ٹریکٹر نے موٹر سائیکل سوار دو سگے بھائیوں کو کچل دیا، حادثے میں دونوں بچے موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے بچوں کی شناخت 12 سالہ حسن عبداللہ اور 4 سالہ حسین کے نام سے ہوئی ہے، دونوں بھائی موٹر سائیکل پر اسکول جا رہے تھے۔۔

ژوب، انجمن تاجران کے صدر کی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حبیب اللہ خان سے ملاقات

بازاروں کی بہتری اور تاجروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، اے ڈی سی ژوب کی یقین دہانی

ژوب (پی پی آئی) انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان، ژوب شاپنگ کے صدر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ژوب حبیب اللہ خان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران تاجر برادری کو درپیش مسائل، مشکلات اور بازاروں کی بہتری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ژوب حبیب اللہ خان نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان شاء اللہ شاپنگ ایریا سے لے کر اچانک بازار تک جلد دورہ کریں گے، تاجروں کے مسائل کا جائزہ لیں گے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور تاجر برادری کے باہمی تعاون، مشاورت اور مشترکہ کوششوں سے مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان، ژوب یونین ضلعی انتظامیہ کے اس مثبت اور حوصلہ افزا تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور امید کرتی ہے کہ باہمی روابط اور تعاون سے تاجر برادری کے مسائل کے حل اور بازاروں کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

اے پی ایل ایف کا محنت کشوں کیلئے گرانٹس جاری کرنے پر حکام سے اظہار تشکر

سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ، سیکرٹری ایچ آر ڈی اسلام آباد اور سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا

کوئٹہ(پی پی آئی) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے عہدیداروں نے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ اور بچوں کے تعلیمی وظائف کی رقوم جاری ہونے پر ورکرز ویلفیئر فنڈ اور متعلقہ حکام سے اظہار تشکر کیا ہے۔آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل عبدالستار، صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات منظور احمد بلوچ، پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے رہنما سیف اللہ خان یوسفزئی، محمد زمین، بخت محمد، ساجد کھوکھر اور دیگر عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ حکام کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔انہوں نے کہا کہ فیڈریشن کی درخواست پر محنت کشوں کیلئے ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ اور بچوں کے تعلیمی وظائف کی رقوم موصول ہو چکی ہیں، جس سے مستحق محنت کش خاندانوں کو ریلیف ملے گا۔انہوں نے بالخصوص سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ، سیکرٹری ایچ آر ڈی اسلام آباد اور سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کوئٹہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ افسران

پنجگور، دی اوئسس اکیڈمی کے زیر اہتمام دو روزہ سالانہ کتب میلے کا شاندار آغاز

کتب میلہ طلبہ کو علم و ادب اور کتب بینی کی جانب راغب کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، مقررین

پنجگور(پی پی آئی) پنجگور دی اوئسس اکیڈمی کے زیر اہتمام دو روزہ کتب میلہ کا شاندار آغاز رجسٹرار یونیورسٹی آف مکران آفتاب اسلم اور ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن مکران صابر علی نے کتب میلے کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقعے پر ڈائریکٹر دی اوئسس اکیڈمی میجر ریٹائرڈ حسین علی بلوچ پرنسپل نظر حسین۔ ڈپٹی ڈی او ایجوکیشن ریاض سعید۔ ڈپٹی ڈی او سمیر احمد۔بلوچی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ ڈاکٹر مجاہد بلوچ اسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹوڈنٹس افیئرز عطا مہردی اوئسس کے عبداللہ کریم وائس پرنسپل محمد آصف گوہل اکیڈمی کے ڈائریکٹر وقار احمد آسکانی معروف شاعر غلام نبی باہند سوشل ورک یونیورسٹی اف مکران پروفیسر ڈاکٹر نثار گہرام بھی موجود تھے دی اوئسس اکیڈمی کے تحت دو روزہ کتب میلہ میں مختلف اسکولوں کے بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور کتابوں کے اسٹالوں پر تانتا باندھا رہا دی اوئسس اکیڈمی کے زیر اہتمام کتب میلہ ہر سال منایا جاتا ہے جس سے طلبہ و طالبات کو کتابوں کی اہمیت کی بابت نہ صرف رہنمائی حاصل ہوتا ہے بلکہ اس اقدام سے انہیں علم وزانت کی طرف متوجہ رہنے کا موقع بھی ملے گا۔

محکمہ تعمیرات و مواصلات ڈھاڈر میں 250 سے زائد ملازمین کی طویل غیر حاضری کا انکشاف

من پسند افراد کام کے بغیر تنخواہیں وصول کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری اور صوبائی وزیر نوٹس لیں، عوامی و سیاسی حلقے

بولان (پی پی آئی) تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کچھی میں محکمہ تعمیرات و مواصلات ڈھاڈر بدانتظامی کا گڑھ بن گیا ہے ڈھائی سو سے زائد ملازمین کی ڈیوٹیوں سے طویل غیر حاضری اور گھر بیٹھے کروڑوں روپوں کی تنخواہیں وصول کرنے کا سنسنی خیز انکشاف سامنے آیا ہے جس سے صوبائی حکومت کے خزانے کو ماہانہ بنیادوں پر کروڑوں روپے کا بھاری نقصان پہنچ رہا ہے غیر حاضر ملازمین کی وجہ سے صوبائی حکومت کو سالانہ کروڑوں روپے کا چونا لگایا جا رہا ہے ذرائع کے مطابق ایکسین کچھی ان ملازمین کو ڈیوٹیوں کا پابند بنانے میں مکمل طور پر بے بس دکھائی دیتے ہیں متعلقہ افسران کی مبینہ بے بسی یا خاموشی نے محکمے کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھائے کر دیے ہیں کچھی کے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے غائب ملازمین پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف نوجوان بیروزگاری کا شکار ہیں تو دوسری طرف من پسند افراد کو کام کے بغیر قومی خزانے سے نوازا جا رہا ہے۔۔

سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا

ڈیرہ بگٹی (پی پی آئی) سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق پیر کو سوئی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص رستم ولد میوہ خان بگٹی کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کا محمد شریف شاہوانی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ(پی پی آئی) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن، جامعہ بلوچستان کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، جنرل سیکرٹری فرید اچکزئی، پروفیسر رحمت اللہ اچکزئی، ڈاکٹر باز محمد کاکڑ، ڈاکٹر محب اللہ کاکڑ، میڈم زار اسلافانی، میڈم فرحانہ عمرگسی، مسعود مندوخیل اور ڈاکٹر گل بلوچ نے جامعہ بلوچستان کے ڈپٹی ٹریژرار محمد شریف شاہوانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

اوستہ محمد، تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کی ہڑتال

بلدیہ ملازمین کی مشکلات کا ادراک ہے، وزیراعلی بلوچستان کے احکامات سے جلد تنخواہیں ادا کی جائیں گی

اوستہ محمد (پی پی آئی) اوستہ محمد میونسپل کارپوریشن کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر سراپا احتجاج میں دفاتر کے احاطے میں دھرنا دے کر بیٹھ گئے کام چھوڑ ہڑتال شہر گندگی کی ڈھیر میں تبدیل سیوریج کا نظام درہم برہم مہر میر مظفر خان جمالی چیف افیسر سکندر علی کی ملازمین کے ساتھ کامیاب مذاکرات ملازمین نے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کر دیا تفصیلات کے مطابق میونسپل کارپوریشن کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر کئی روز سے کام چھوڑ ہڑتال پر بیٹھے تھے جبکہ میونسپل کارپوریشن کے مہر میر مظفر خان جمالی چیف افیسر سکندر علی احتجاجی کیمپ پر پہنچ گئے اور ملازمین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے کے لیے دھرنے میں بیٹھ گئے اور ملازمین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کرکے احتجاج ختم کرایا اس موقع پر میر مظفر علی خان جمالی نے کہا کہ بلدیہ کے ملازمین ہمارے بازو ہیں مشکل کی اس گھڑی میں انہیں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے ملازمین شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں انہیں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر افسوس ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر لائیو سٹاک ایم پی اے اوستہ محمد سردارزادہ فیصل خان جمالی کی کاوشوں سے بلدیہ کے ملازمینوں کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔انشاءاللہ جلد ملازمینوں کو تنخواہوں کی ادائیگی ہو جائے گی اس موقع پر یونین کے صدر عبدالخالق جنرل سیکرٹری ممتاز کولاچی نے کہا کہ مہر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میر مظفر علی خان جمالی اور چیف افیسر کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کرنے کا اعلان کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ حکومت بلوچستان محکمہ بلدیات اور محکمہ خزانہ ملازمینوں کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں گے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ملازمینوں کے گھروں میں فاقہ کشی کی صورتحال ہے۔



کوئٹہ، ڈائریکٹر اقرا انوار القرآن سکول وسیم احمد طوری، پروفیسر ڈاکٹر جاوید احمد بلوچ اور دیگر اقرا انوار القرآن ہائی سکول پی بی زیارت سریاب روڈ پر سائنسی نمائش کی تقریب کے اختتام پر طلباء طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

حب میں وندر روڈ، حسن ہوٹل کے قریب ڈمپر اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم خاتون سمیت دو افراد جاں بحق

حب (پی پی آئی) وندر روڈ پر حسن ہوٹل کے قریب ڈمپر اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم۔تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار ایک مرد اور ایک خاتون دونوں افراد حادثے میں موقع پر جاں بحق ہوگئے۔حادثے کے بعد ڈمپر ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔واقعے پر علاقے میں شدید افسوس پایا جا رہا ہے۔

خیبر پختونخوا میں جنگلات کو آگ سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدامات تیز

پشاور (پی پی آئی) خیبر پختونخوا میں جنگلات کو آتشزدگی سے محفوظ بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔محکمہ جنگلات نے باری کوٹ بلاک میں فائر لائنز کے قیام کا کام مکمل کرلیا ہے۔، جہاں ایک ماہ کے دوران مجموعی طور پر 8.2 کلومیٹر طویل فائر لائن قائم کی گئی ہے۔محکمہ جنگلات کے مطابق 19 سے 29 اکتوبر 2026 کے دوران باری کوٹ بلاک میں مزید 3.4 کلومیٹر فائر لائن تعمیر کی گئی۔

ممبر سازی مہم سے حقیقی آزادی کی جدوجہد کو تقویت ملے گی، صادق آغا

پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کی ممبر شپ مہم کا آغاز کارکنان اور عوام بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، صوبائی سینئر نائب صدر

کوئٹہ(پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان میں پارٹی کی ممبر شپ مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد پارٹی کو صوبے بھر میں مزید فعال، منظم اور مضبوط بنانا اور عوام کو عمران خان کے نظریے، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی حکمرانی اور حقیقی آزادی کی جدوجہد میں شریک کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ملک کی ایک بڑی عوامی سیاسی جماعت ہے، جس نے ہمیشہ عوام کے بنیادی حقوق، قانون کی حکمرانی، شفاف نظام حکومت اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کے لیے آواز بلند کی ہے۔ممبر شپ مہم پارٹی کے پیغام کو بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک پہنچانے اور نوجوانوں سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو سیاسی عمل کا حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔سید صادق آغا نے پارٹی کے کارکنوں، عہدیداروں اور ہمدردوں پر زور دیا کہ وہ ممبر شپ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔عوام سے رابطے بڑھائیں اور پارٹی کے منشور اور نظریے کو مثبت، مؤثر اور منظم انداز میں لوگوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے اور انہیں ملک و صوبے کی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان میں عوامی رابطوں کو وسعت دینے اور تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد کو خوش آمدید کہا

پشاور، خطرناک عمارتیں فوری خالی کر کے طلبہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا حکم

کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں متعلقہ اسکول انتظامیہ ذمہ دار ہوگی، ضلعی انتظامیہ کا نوٹس

پشاور (پی پی آئی) ضلعی انتظامیہ پشاور نے خستہ حال عمارتوں والے 13 نجی اسکولوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے عمارتیں فوری خالی کرنے اور طلبہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی ہدایت کی ہے۔نوٹس کے مطابق انسپکشن ٹیم کی رپورٹ میں اسکولوں کی عمارتیں خستہ حال اور خطرناک قرار دی گئی ہیں، ان عمارتوں میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں۔



لورالائی: اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ شہر میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
ادارتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
Email: Azanesaher@gmail.com
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ایف بی آر میں اصلاحات، قومی خزانے کا تحفظ اور بلاامتیاز احتساب ناگزیر

رانا عظیم دولتانہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں جاری اصلاحاتی عمل تیز کرنے، ٹیکس وصولیوں میں اضافے اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی ہدایت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ملکی معیشت کو مستحکم بنانے، قومی وسائل میں اضافہ کرنے اور عوام کو غیر ضروری مالی بوجھ سے نجات دلانے کے لیے محصولات کے نظام میں بنیادی اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں۔ کسی بھی ریاست کی معاشی خودمختاری کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہ اپنے دستیاب وسائل کو کس حد تک مؤثر انداز میں استعمال کرتی ہے اور قومی آمدن کے جائز ذرائع سے محصولات جمع کرنے کی صلاحیت کتنی مضبوط ہے۔ پاکستان جیسے ملک کے لیے یہ معاملہ مزید اہمیت رکھتا ہے، جہاں ترقیاتی ضروریات، قرضوں کی ادائیگی، عوامی فلاح کے منصوبوں اور انتظامی اخراجات کے لیے مستقل مالی وسائل درکار ہیں۔ ایسے حالات میں ایف بی آر کی کارکردگی محض ایک سرکاری ادارے کی انتظامی سرگرمی نہیں بلکہ ملکی معیشت، مالیاتی استحکام اور عوامی اعتماد سے براہ راست جڑا ہوا معاملہ ہے۔

وزیراعظم کی زیر صدارت ایف بی آر کے امور سے متعلق ہفتہ وار جائزہ اجلاس میں ٹیکس وصولیوں میں اضافے، ٹیکس گیپ کم کرنے، فیس لیس نظام کے نفاذ، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کے مرتکب عناصر کے لیے ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ ان ہدایات سے حکومت کی اس ترجیح کا اظہار ہوتا ہے کہ محصولات کے نظام کو زیادہ مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔ تاہم اصل کامیابی اعلانات، اجلاسوں اور انتظامی احکامات سے آگے بڑھ کر عملی نتائج حاصل کرنے میں مضمر ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے تجربات بتاتے ہیں کہ ادارہ جاتی اصلاحات اس وقت تک پائیدار کامیابی حاصل نہیں کر سکتیں جب تک ان کے لیے واضح اہداف، قابل پیمائش نتائج، مؤثر نگرانی اور ذمہ داروں کے تعین کا نظام قائم نہ ہو۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق ایف بی آر کی اصلاحات کو محض ٹیکس وصولیوں میں فوری اضافے تک محدود رکھنے کے بجائے ادارے کے اندر موجود انتظامی، قانونی اور عملی کمزوریوں کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ اہم ہے کہ مختلف حکومتیں وقتاً فوقتاً ٹیکس نظام کی بہتری، ٹیکس چوری کے خاتمے اور محصولات میں اضافے کے منصوبے پیش کرتی رہی ہیں، لیکن ان کوششوں کے باوجود مطلوبہ نتائج کا حصول مسلسل ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ اس صورت حال کا تقاضا ہے کہ اصلاحات کے سابقہ منصوبوں کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جائے، ان کی ناکامیوں کی وجوہات سامنے لائی جائیں اور ان اقدامات کی نشاندہی کی جائے جن پر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث متوقع فوائد حاصل نہیں ہو سکے۔ جب تک ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل کر کے انتظامی ڈھانچے کو بہتر نہیں بنایا جائے گا، اس وقت تک نئے منصوبوں سے مکمل استفادے کی امید محدود رہے گی۔

ایف بی آر کی کارکردگی کے حوالے سے سابق چیئرمین شبر زیدی کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات بھی قابل غور ہیں۔ ان کی تنقید کا بنیادی نکتہ یہ رہا ہے کہ ادارے کے اندر موجود بعض عناصر محصولات جمع کرنے کے عمل کو آسان بنانے کے بجائے اس میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ اگر کسی ایسے ادارے میں، جس کی بنیادی ذمہ داری ریاست کے لیے مالی وسائل جمع کرنا ہو، داخلی مفادات، غیر ضروری پیچیدگیاں یا بدعنوانی کا اثر ورسوخ موجود ہو تو اس کے نتائج پورے مالیاتی نظام پر مرتب ہوتے ہیں۔ تاہم اس مسئلے کا حل کسی ایک طبقے یا تمام ملازمین کو یکساں طور پر مورد الزام ٹھہرانے میں نہیں، بلکہ انفرادی اور ادارہ جاتی ذمہ داری کا تعین کرنے میں ہے۔ ضروری ہے کہ شواہد کی بنیاد پر ان عناصر کی نشاندہی کی جائے جو اپنے اختیارات کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ایسے اہلکاروں کو تحفظ فراہم کیا جائے جو دیانت داری سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ کسی بھی بڑے سرکاری ادارے میں تمام افسران اور اہلکاروں کو ایک ہی نظر سے دیکھنا درست طرز عمل نہیں۔ ایف بی آر میں یقیناً ایسے افسران اور ملازمین بھی موجود ہیں جو محدود وسائل، انتظامی دباؤ اور پیچیدہ قانونی تقاضوں کے باوجود اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر بدعنوان عناصر کے خلاف کارروائی کے نام پر دیانت دار اہلکاروں کو بھی غیر ضروری دباؤ میں لایا جاتا ہے تو اس سے ادارے کی مجموعی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ چنانچہ حکومت کو ایسا نظام قائم کرنا چاہیے جس میں بدعنوانی کے مرتکب افراد کے لیے سخت احتساب ہو۔۔

یہی متوازن طرز عمل ادارے کے اندر اصلاحات کے لیے سازگار ماحول پیدا کر سکتا ہے۔

ایف بی آر میں بدعنوانی کے خاتمے کے لیے سب سے اہم ضرورت اختیارات کے استعمال کو شفاف بنانا ہے۔ ٹیکس قوانین، تشخیص، وصولی، آڈٹ اور اپیل کے مختلف مراحل میں جہاں انسانی مداخلت غیر ضروری طور پر زیادہ ہو، وہاں اختیارات کے ناجائز استعمال کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اسی لیے فیس لیس نظام کا نفاذ ایک اہم اصلاحاتی قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر ٹیکس دہندگان اور متعلقہ افسران کے درمیان غیر ضروری براہ راست رابطے کم کیے جائیں، فیصلوں کا ریکارڈ محفوظ ہو، کارروائی کے مراحل واضح ہوں اور ہر فیصلے کی وجوہات دستاویزی شکل میں موجود ہوں تو من پسند فیصلوں، غیر رسمی لین دین اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی گنجائش کم کی جا سکتی ہے۔ تاہم ٹیکنالوجی کا نفاذ بذات خود مکمل حل نہیں۔ اس کے لیے قابل اعتماد معلوماتی نظام، سائبر تحفظ، اہلکاروں کی تربیت، شکایات کے ازالے اور آزادانہ نگرانی کا مؤثر انتظام بھی ضروری ہوگا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعظم کی ہدایات کو عملی کامیابی میں تبدیل کرنے کے لیے ایف بی آر کی کارکردگی جانچنے کا ایسا نظام قائم کرنا ہوگا جس میں ہر سطح پر ذمہ داریوں اور اہداف کا واضح تعین ہو۔ محض مجموعی محصولات کے اعداد وشمار سے کسی افسر یا شعبے کی حقیقی کارکردگی کا مکمل اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ ٹیکس وصولیوں میں اضافے کا کتنا حصہ بہتر انتظام، ٹیکس نیٹ میں توسیع اور نادہندگان سے وصولیوں کے نتیجے میں حاصل ہوا، جبکہ کتنا اضافہ مہنگائی، شرحوں میں تبدیلی یا دیگر عوامل سے متعلق تھا۔ اس طرح کی تفصیلی جانچ سے حکومت کو اصلاحات کی حقیقی افادیت کا اندازہ ہوگا اور ان شعبوں کی نشاندہی بھی ممکن ہو سکے گی جہاں مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

ایف بی آر کے افسران کو تنخواہوں کے علاوہ مراعات اور کارکردگی سے منسلک انعامات بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس انتظام کا بنیادی مقصد بہتر نتائج کے حصول، پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور محصولات جمع کرنے کے عمل کو مؤثر بنانا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر مراعات اور کارکردگی کے درمیان واضح تعلق قائم نہ ہو تو ایسے اقدامات کی افادیت محدود ہو جاتی ہے۔

جی 24 کی سربراہی۔ پاکستان کے لیے عالمی معاشی سفارت کاری میں کردار بڑھانے کا اہم موقع

چوہدری اختر سلیم

پاکستان کا ترقی پذیر ممالک کے بین الحکومتی گروپ جی 24 کی سربراہی سنبھالنا محض ایک سفارتی اعزاز نہیں بلکہ عالمی معاشی نظام میں اپنے مؤقف، ترجیحات اور مفادات کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کا ایک اہم موقع بھی ہے۔ ایسے وقت میں جب عالمی معیشت متعدد پیچیدہ چیلنجز کی زد میں ہے، جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کو متاثر کر رکھا ہے، ترقی پذیر ممالک قرضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات ان کی معاشی مشکلات میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں، پاکستان کو ترقی پذیر دنیا کی اجتماعی آواز کی قیادت ملنا یقیناً اہمیت کا حامل ہے۔ یہ پیش رفت پاکستان کی سفارتی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار بھی ہے اور عالمی معاشی مباحث میں زیادہ فعال کردار ادا کرنے کی دعوت بھی۔

جی 24 بنیادی طور پر ترقی پذیر ممالک کے درمیان معاشی اور مالیاتی معاملات پر مشترکہ حکمت عملی تشکیل دینے اور عالمی مالیاتی اداروں میں ان کے مفادات کا دفاع کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اس کا خصوصی تعلق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی بینک سے ہے، جہاں ترقی پذیر ممالک طویل عرصے سے زیادہ مؤثر نمائندگی، فیصلہ سازی میں مناسب حصہ اور عالمی مالیاتی پالیسیوں کی تشکیل میں اپنے کردار میں اضافے کا مطالبہ کرتے آ رہے ہیں۔ پاکستان کے علاوہ بھارت، ایران، برازیل، ارجنٹائن، جنوبی افریقہ، نائیجیریا، مصر اور ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک بھی اس گروپ کا حصہ ہیں۔ ان ممالک کے معاشی حالات، ترقیاتی ضروریات اور قومی ترجیحات میں نمایاں فرق کے باوجود قرضوں، غربت، سرمایہ کاری، تجارت اور مالیاتی انصاف جیسے معاملات پر ان کے مفادات میں کئی مشترک پہلو موجود ہیں۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ عالمی مالیاتی نظام میں پالیسی سازی اور فیصلہ سازی پر ترقی یافتہ معیشتوں کا اثر ورسوخ نسبتاً زیادہ ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کے انتظامی ڈھانچے، ووٹنگ پاور اور پالیسی ترجیحات میں بڑی معیشتوں کی مضبوط پوزیشن کے باعث ترقی پذیر ممالک کو اکثر ایسے فیصلوں کے اثرات برداشت کرنا پڑتے ہیں جن کی تشکیل میں ان کی نمائندگی محدود ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی پذیر دنیا ایک عرصے سے عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ کرتی آ رہی ہے۔ ان ممالک کا مؤقف ہے کہ عالمی مالیاتی اداروں کی پالیسیوں میں ان کی معاشی مشکلات، ترقیاتی ضروریات اور زمینی حقائق کو زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔ محض قرضوں کی فراہمی یا مالیاتی نظم وضبط پر زور دینے کے بجائے ایسے اقدامات بھی ضروری ہیں جو پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع، غربت میں کمی اور معاشی خودمختاری کو فروغ دے سکیں۔

پاکستان کے لیے جی 24 کی سربراہی اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ ہمارا ملک خود عالمی مالیاتی نظام کے کئی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ بیرونی قرضوں کی ادائیگی، زرمبادلہ کے ذخائر کا استحکام، سرمایہ کاری میں اضافہ، توانائی کے شعبے کی مشکلات اور معاشی ترقی کی رفتار برقرار رکھنا ایسے مسائل ہیں جن کے حل کے لیے قومی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ عالمی مالیاتی تعاون بھی ناگزیر ہے۔ پاکستان کو بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ اپنے معاملات میں مسلسل توازن قائم رکھنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں جی 24 کی قیادت اسے یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے تجربات اور مسائل کو ترقی پذیر ممالک کے مشترکہ تناظر میں پیش کرے اور عالمی سطح پر معاشی انصاف کے مطالبے کو زیادہ مؤثر بنائے۔

تاہم اس ذمہ داری کا اصل تقاضا صرف پاکستان کے قومی مفادات کو اجاگر کرنا نہیں بلکہ گروپ میں شامل مختلف ممالک کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنا بھی ہے۔ بھارت اور پاکستان سمیت بعض رکن ممالک کے درمیان سیاسی اختلافات اور علاقائی تنازعات موجود ہیں، جبکہ معاشی ترجیحات کے اعتبار سے بھی ان کے نقطہ ہائے نظر مختلف ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں پاکستان کی سفارت کاری کا امتحان یہ ہوگا کہ وہ ان اختلافات کو اجتماعی معاشی مقاصد کی راہ میں رکاوٹ بننے سے روکنے اور مشترکہ مفادات پر اتفاق رائے پیدا کرنے میں کس حد تک کامیاب رہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے متوازن طرز عمل، مؤثر مکالمے اور سفارتی بصیرت کی ضرورت ہوگی۔ پاکستان کو اس فورم پر ترقی پذیر ممالک کے قرضوں کی تنظیم نو، قرضوں کی ادائیگی کے لیے آسان شرائط، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے، سستی مالی معاونت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے سرمایہ کاری جیسے معاملات کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔ موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ پاکستان سمیت متعدد ترقی پذیر ممالک کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ان ممالک کا عالمی کاربن اخراج میں حصہ نسبتاً کم ہونے کے باوجود انہیں سیلاب، خشک سالی، شدید گرمی اور دیگر ماحولیاتی آفات کے سنگین نتائج بھگتنا پڑتے ہیں۔ ایسے میں عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے موسمیاتی تحفظ اور ماحولیاتی موافقت کے منصوبوں کے لیے آسان شرائط پر وسائل کی فراہمی ایک اہم ضرورت ہے۔ پاکستان اپنے تجربات کی بنیاد پر اس معاملے کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اٹھا سکتا ہے۔ اسی طرح عالمی مالیاتی اداروں میں ووٹنگ پاور اور نمائندگی کے تناسب پر نظرثانی بھی جی 24 کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہونا چاہیے۔ ترقی پذیر ممالک کی آبادی، عالمی معیشت میں ان کے بڑھتے ہوئے حصے اور بین الاقوامی تجارت میں ان کے کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سازی کے نظام میں ان کی مناسب نمائندگی یقینی بنانا وقت کا تقاضا ہے۔ اگر پاکستان اپنی سربراہی کے دوران اس مطالبے کو مربوط اور قابل عمل تجاویز کے ساتھ آگے بڑھانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ اس کی سفارتی کامیابی کے ساتھ ترقی پذیر دنیا کے لیے بھی ایک مثبت پیش رفت ہوگی۔

البتہ یہ امر بھی پیش نظر رہنا چاہیے کہ کسی بین الاقوامی فورم کی سربراہی بذات خود معاشی فوائد یا عالمی مالیاتی اداروں کی پالیسیوں میں فوری تبدیلی کی ضمانت نہیں ہوتی۔ اس کے لیے مسلسل سفارتی رابطوں، ٹھوس تجاویز، مؤثر مذاکرات اور رکن ممالک کے درمیان مضبوط اشتراک عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے محض رسمی اجلاسوں اور سفارتی بیانات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ایک واضح ترجیحات پر مبنی حکمت عملی تشکیل دینی چاہیے۔ اس حکمت عملی میں ترقی پذیر ممالک کے مشترکہ معاشی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز اور عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ نتیجہ خیز مذاکرات کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کو اپنی داخلی معاشی صورتحال بہتر بنانے پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ عالمی سطح پر مؤثر کردار اسی وقت ممکن ہوتا ہے جب ملک کی اپنی معیشت مستحکم ہو، پالیسیوں میں تسلسل ہو، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو اور اداروں کی کارکردگی بہتر ہو۔ اگر پاکستان اپنی معاشی اصلاحات، برآمدات میں اضافے، ٹیکس نظام کی بہتری اور سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے عملی پیش رفت کرتا ہے تو عالمی فورمز پر اس کے مؤقف کو بھی زیادہ وزن حاصل ہوگا۔ سفارتی کامیابی کو داخلی معاشی استحکام کے ساتھ مربوط کرنا ہی اس موقع سے حقیقی فائدہ اٹھانے کا مؤثر راستہ ہے۔ پاکستان کی جانب سے جی 24 کی سربراہی سنبھالنا ایک خوش آئند پیش رفت ہے، لیکن اس کی اصل کامیابی کا تعین اس بات سے ہوگا کہ ملک اس ذمہ داری کو کس حد تک عملی نتائج میں تبدیل کر پاتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس سفارتی موقع کو ترقی پذیر ممالک کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات اور پاکستان کے معاشی و سفارتی تشخص کو مضبوط بنانے کے لیے بھرپور انداز میں استعمال کرے۔ اگر پاکستان نے دانش مندی، تسلسل اور مؤثر سفارت کاری کا مظاہرہ کیا تو جی 24 کی یہ سربراہی نہ صرف عالمی سطح پر اس کے اعتماد اور وقار میں اضافے کا ذریعہ بن سکتی ہے بلکہ ترقی پذیر دنیا کے لیے ایک زیادہ منصفانہ معاشی نظام کی تشکیل میں بھی مثبت کردار ادا کر سکتی ہے۔

انسدادِ سموگ مہم، عملی اقدامات اور صاف فضا کا چیلنج

رانا اشفاق راجہ

لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں سموگ کی بڑھتی ہوئی شدت نے فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے جاری اقدامات کی اہمیت مزید بڑھا دی ہے۔ آلودہ فضا نہ صرف شہری زندگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ انسانی صحت، روزمرہ معمولات، تعلیمی سرگرمیوں اور معاشی امور پر بھی اپنے اثرات مرتب کرتی ہے۔ ایسے حالات میں سموگ کے اسباب کا خاتمہ، صنعتی آلودگی کی روک تھام، فصلوں کی باقیات جلانے کے رجحان کی حوصلہ شکنی اور عوامی شعور کی بیداری ایک مربوط حکمت عملی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے انسداد سموگ کارروائیوں میں تیزی اور مختلف محکموں کی مسلسل نگرانی اسی ضرورت کے تحت اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبے بھر میں انسداد سموگ آپریشن جاری ہے۔ متعلقہ محکموں کے افسران کو فیلڈ میں متحرک رکھتے ہوئے صنعتی یونٹس، اینٹوں کے بھٹوں اور آلودگی پھیلانے والے دیگر مقامات کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس مہم کا مقصد محض خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا نہیں بلکہ آلودگی کے ان ذرائع کو قابو میں لانا بھی ہے جو ہر سال موسم سرما کی آمد کے ساتھ فضا کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے انتظامی کارروائیوں کے تسلسل کے ساتھ طویل المدتی منصوبہ بندی بھی ضروری ہے، تاکہ وقتی اقدامات مستقل بہتری کا ذریعہ بن سکیں۔

لاہور میں فضائی معیار کی صورت حال اس چیلنج کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ 21 اکتوبر 2026ء کو شہر کا ایئر کوالٹی انڈیکس 201 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہوا کی رفتار چھ کلومیٹر فی گھنٹہ اور اس کا رخ مغرب شمال مغربی سمت بتایا گیا۔ یہ اعداد وشمار اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے مسلسل نگرانی اور آلودگی کے بنیادی ذرائع کے خلاف مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ فضائی معیار میں بہتری صرف اسی صورت ممکن ہے جب صنعتی سرگرمیوں، ٹریفک کے دھویں، تعمیراتی گرد وغبار، کچرا جلانے اور زرعی باقیات سے پیدا ہونے والی آلودگی سمیت تمام متعلقہ عوامل کو جامع حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے۔

انسداد سموگ مہم کے دوران گزشتہ 24 گھنٹوں میں 284 صنعتی یونٹس اور 439 اینٹوں کے بھٹوں کا معائنہ کیا گیا۔ خلاف ورزیوں پر 25 صنعتی یونٹس اور بھٹے مسمار کیے گئے، جبکہ 12 بھٹوں کے خلاف مقدمات درج ہوئے۔ مزید کارروائی کرتے ہوئے سات صنعتی یونٹس، پانچ بھٹے، پلاسٹک سے متعلق آٹھ مقامات اور تین تجارتی مقامات کو سیل کیا گیا۔ اس دوران 607 کلوگرام غیر معیاری پلاسٹک بھی ضبط کیا گیا۔ بھٹوں پر 19 لاکھ روپے اور صنعتی یونٹس پر 14 لاکھ 60 ہزار روپے جرمانے عائد کیے گئے۔

یہ کارروائیاں اس امر کی اہمیت اجاگر کرتی ہیں کہ ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی پر جواب دہی کا مؤثر نظام موجود ہونا چاہیے۔ تاہم ان اقدامات کے نتائج کا حقیقی پیمانہ صرف معائنے، جرمانوں یا سیل کیے گئے مقامات کی تعداد نہیں بلکہ فضائی معیار میں ہونے والی بہتری بھی ہے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ کارروائیوں کے بعد بھی ان مقامات کی نگرانی جاری رکھیں تاکہ خلاف ورزیوں کا دوبارہ آغاز نہ ہو اور صنعتی سرگرمیاں ماحولیاتی ضابطوں کے مطابق جاری رہیں۔ اینٹوں کے بھٹوں اور صنعتی یونٹس سے خارج ہونے والا دھواں فضائی آلودگی کے اہم اسباب میں شمار ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آلودگی کم کرنے والی ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جائے اور صنعت کاروں کو ماحولیاتی تقاضوں کی پابندی کا پابند بنایا جائے۔ قانون شکنی پر کارروائی اپنی جگہ ضروری ہے، لیکن صنعتوں کو صاف ٹیکنالوجی کی طرف منتقل کرنے کے لیے فنی رہنمائی، قابل عمل ضابطے اور مناسب نگرانی بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس طرح ماحولیاتی تحفظ اور صنعتی سرگرمیوں کے تسلسل کے درمیان توازن قائم رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

مہم کے دوران تجارتی کھانے پکانے کے 66 مقامات پر سکشن ہڈز بھی نصب کیے گئے ہیں، جبکہ ڈرون، رات کے وقت نگرانی کرنے والی ٹیموں اور پاک آئی اسکواڈز کے ذریعے آلودگی پھیلانے والے ذرائع کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ ایسے اقدامات سے نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے اور خلاف ورزیوں کے شواہد جمع کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بالخصوص ان مقامات پر جہاں دھواں یا دیگر آلودگی براہ راست آبادیوں کو متاثر کرتی ہے، مناسب آلات کی تنصیب اور معیاری طریقہ کار پر عمل درآمد ضروری ہے۔

کمرشل کچن میں دھویں کے اخراج کو قابو میں رکھنے کے لیے سکشن ہڈز کی تنصیب ایک قابل توجہ اقدام ہے، تاہم ان آلات کی افادیت برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ صفائی، مرمت اور درست استعمال بھی ضروری ہے۔ متعلقہ اداروں کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ تنصیب کے بعد بھی مقررہ معیار پر عمل ہو رہا ہے۔ اسی طرح نگرانی کے جدید ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کو فوری کارروائی اور قابل تصدیق ریکارڈ کے ساتھ منسلک کیا جائے تو انتظامی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جا سکتی ہے۔ فصلوں کی باقیات جلانا بھی فضائی آلودگی کے حوالے سے ایک اہم مسئلہ ہے۔ فصل کی کٹائی کے بعد باقی ماندہ مواد کو آگ لگانے سے پیدا ہونے والا دھواں فضا میں آلودہ ذرات کی مقدار بڑھا سکتا ہے۔

مشرق وسطیٰ کو نئی جنگ نہیں، پائیدار امن درکار ہے

محمد افتخار ناظم

مشرق وسطیٰ پہلے ہی کئی دہائیوں سے جنگوں، سیاسی کشمکش، علاقائی رقابتوں اور عالمی طاقتوں کے مفادات کی کشمکش کا مرکز بنا ہوا ہے۔ فلسطین، غزہ، لبنان، شام اور عراق کے بحرانوں نے اس خطے کو جس عدم استحکام سے دوچار کیا ہے، اس کے اثرات اب صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہے بلکہ عالمی سیاست، معیشت، توانائی کی منڈیوں اور بین الاقوامی امن کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف دوبارہ مشترکہ فوجی کارروائی پر آمادہ کرنے کی اطلاعات ایک نئی اور انتہائی تشویش ناک صورتحال کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اگر یہ اطلاعات درست ثابت ہوتی ہیں تو عالمی برادری کو ایک ایسے ممکنہ تصادم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس کے نتائج نہ صرف متعلقہ ممالک بلکہ پوری دنیا کے لیے تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو اور ٹرمپ کے درمیان ایران کے خلاف بڑے فوجی آپریشن کے امکانات پر بات چیت ہوئی ہے، جبکہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے فوری بعد ایسی کارروائی شروع کرنے کی تجویز بھی زیر غور رہی ہے۔ اس پیش رفت سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عالمی قیادت ایک بار پھر سفارت کاری کے بجائے طاقت کے استعمال کو مسئلے کا حل سمجھنے لگی ہے؟ دنیا اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ جدید جنگیں محض میدان جنگ تک محدود نہیں رہتیں۔ ان کے اثرات معیشت، تجارت، توانائی کی ترسیل، انسانی زندگیوں اور کئی نسلوں کے مستقبل تک پھیل جاتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی نئی جنگ کا فیصلہ کرنے سے پہلے اس کے ممکنہ نتائج کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ناگزیر ہے۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی ایک طویل عرصے سے جاری ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کو اپنے قومی اور علاقائی مفادات کے لیے خطرہ تصور کرتے ہیں، لیکن اس تنازعے کو سفارتی اور سیاسی ذرائع سے حل کرنے کے بجائے براہ راست فوجی تصادم کی طرف لے جانا پورے خطے کو آگ کی لپیٹ میں دے سکتا ہے۔ اسرائیلی قیادت کا مسلسل جارحانہ طرز عمل اور ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے امکانات پر اصرار اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ تل ابیب اپنے سیکیورٹی خدشات کو مذاکرات کے ذریعے دور کرنے کے بجائے عسکری برتری کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ کسی ایک ملک کی سلامتی دوسرے ملک کی خودمختاری اور سلامتی کو مستقل خطرے میں ڈال کر یقینی نہیں بنائی جا سکتی۔

اسرائیل کی جانب سے لبنان کی سرحد پر دفاعی انتظامات اور ممکنہ فوجی تیاریوں کا ایک اہم پہلو حزب اللہ کا کردار بھی ہے۔ اسرائیلی قیادت کو خدشہ ہے کہ ایران کے خلاف براہ راست جنگ شروع ہونے کی صورت میں حزب اللہ بھی میدان میں آ سکتی ہے۔ اس طرح کسی ایک محاذ پر شروع ہونے والا تصادم کئی محاذوں پر پھیل سکتا ہے۔ لبنان، عراق، شام اور خلیجی خطے کے دیگر ممالک بھی اس کشیدگی سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اگر علاقائی قوتیں براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس تنازعے میں شامل ہو گئیں تو جنگ کا دائرہ محدود رکھنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ یہی وہ خطرہ ہے جسے پیش نظر رکھتے ہوئے عالمی طاقتوں کو کسی بھی فوجی مہم جوئی سے گریز کرنا چاہیے۔ اس معاملے کا ایک اہم پہلو امریکی انتظامیہ کے اندر پائے جانے والے اختلافات بھی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے بعض عہدیدار ایران کے ساتھ مذاکرات کی بحالی اور سفارتی دباؤ کے ذریعے معاملات طے کرنے کے حامی ہیں، جبکہ دوسرے حلقے فوجی کارروائی کو زیادہ مؤثر راستہ سمجھتے ہیں۔ یہ اختلاف دراصل امریکی خارجہ پالیسی کے ایک بنیادی سوال کی نشاندہی کرتا ہے کہ واشنگٹن عالمی تنازعات کو مذاکرات اور سیاسی سمجھوتوں کے ذریعے حل کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے یا اپنی عسکری قوت کو سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ امریکہ جیسی عالمی طاقت کے فیصلے محض اس کے اپنے مفادات تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کے اثرات بین الاقوامی نظام اور دنیا کے مختلف خطوں پر مرتب ہوتے ہیں۔

یہاں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے سیاسی کردار اور ترجیحات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ وہ مسلسل ایران کو اسرائیل کی سلامتی کے لیے ایک بڑا خطرہ قرار دیتے آئے ہیں اور ان کی حکومت خطے میں اسرائیل کی عسکری برتری برقرار رکھنے کو اپنی پالیسی کا بنیادی جزو سمجھتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اسرائیل کے سلامتی کے خدشات کا واحد حل ایران کے خلاف ایک نئی جنگ ہے؟ کیا اس تصادم سے اسرائیل کو مستقل تحفظ حاصل ہو جائے گا یا اس کے نتیجے میں خطے میں عدم تحفظ کی ایک نئی اور زیادہ خطرناک لہر جنم لے گی؟ تاریخ کا سبق یہی ہے کہ طاقت کے ذریعے وقتی کامیابی تو حاصل کی جا سکتی ہے، لیکن پائیدار امن اور استحکام کے لیے سیاسی حل اور باہمی اعتماد ناگزیر ہوتے ہیں۔

امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات اپنی نوعیت کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں، تاہم کسی اتحادی ملک کی ترجیحات کو امریکی خارجہ پالیسی کا واحد معیار نہیں بنایا جا سکتا۔ امریکی قیادت کو یہ فیصلہ اپنے قومی، اقتصادی اور عالمی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے کرنا چاہیے کہ ایران کے ساتھ تصادم اس کے لیے کس حد تک سودمند یا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر نیتن یاہو امریکی قیادت کو ایک نئی فوجی مہم کی طرف لے جانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس کے نتائج کا بوجھ صرف ایران اور اسرائیل نہیں اٹھائیں گے بلکہ امریکہ کو بھی سیاسی، اقتصادی اور سفارتی سطح پر بھاری قیمت ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔ اس لیے ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی فیصلے میں آزادانہ حکمت عملی اختیار کرے اور سفارتی امکانات کو نظرانداز نہ کرے۔

ممکنہ جنگ کے معاشی اثرات بھی انتہائی سنگین ہو سکتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ عالمی توانائی کی فراہمی کا ایک اہم مرکز ہے اور اس خطے میں کسی بڑے فوجی تصادم کے نتیجے میں تیل اور گیس کی عالمی ترسیل متاثر ہونے کا خدشہ موجود ہے۔ بالخصوص آبنائے ہرمز کی اہمیت غیر معمولی ہے، جہاں سے دنیا کی بڑی مقدار میں تیل اور دیگر توانائی کی مصنوعات عالمی منڈیوں تک پہنچتی ہیں۔ اس بحری راستے میں کسی قسم کی رکاوٹ یا عدم تحفظ عالمی تجارت اور توانائی کی قیمتوں کو شدید متاثر کر سکتا ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے سے نہ صرف ترقی پذیر ممالک کے درآمدی بل بڑھیں گے بلکہ مہنگائی، پیداواری لاگت اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ پہلے ہی معاشی مشکلات سے دوچار ممالک کے لیے یہ صورتحال مزید پریشان کن ثابت ہو سکتی ہے۔

پاکستان کے لیے اس ممکنہ تصادم کی اہمیت کئی حوالوں سے زیادہ ہے۔ ایران ہمارا ہمسایہ ملک ہے جس کے ساتھ طویل سرحد، تاریخی روابط، مذہبی وثقافتی تعلقات اور مشترکہ علاقائی مفادات وابستہ ہیں۔ دوسری جانب امریکہ کے ساتھ پاکستان کے سفارتی، اقتصادی اور بین الاقوامی تعلقات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کسی بھی ایسی صورتحال کا متحمل نہیں ہو سکتا جس سے اس کے پڑوس میں ایک نئی جنگ چھڑ جائے اور علاقائی استحکام خطرے میں پڑ جائے۔ ایران کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ پاکستان کی سرحدی سلامتی، تجارت، توانائی کے امکانات اور داخلی امن پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اس تناظر میں پاکستان کا قومی مفاد اسی میں ہے کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں کو مذاکرات کی طرف راغب کرنے اور کشیدگی کم کرنے کے لیے اپنا سفارتی کردار مؤثر انداز میں جاری رکھے۔ پاکستان کی جانب سے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی راہ ہموار کرنے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے کی جانے والی سفارتی کوششیں اسی تناظر میں قابل قدر ہیں۔ قطر سمیت خطے کے متعدد ممالک بھی دونوں فریقوں کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے سرگرم ہیں۔ ان کوششوں کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا خطرہ کسی ایک ملک کا داخلی معاملہ نہیں بلکہ پورے خطے کے امن، عالمی معیشت اور بین الاقوامی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ پاکستان کو اپنی سفارتی پالیسی میں توازن برقرار رکھتے ہوئے امریکہ، ایران اور دیگر علاقائی ممالک کے ساتھ روابط کو بروئے کار لانا چاہیے تاکہ تصادم کے امکانات کم اور سیاسی حل کی راہیں وسیع ہو سکیں۔

ایران کی جانب سے مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی آمادگی کے اشارے بھی اس صورتحال میں اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر تہران بات چیت کے لیے تیار ہے اور خطے کے دوسرے ممالک بھی سفارتی حل کے لیے کوششیں کر رہے ہیں تو پھر فوجی کارروائی کی جلدی کس لیے؟ بلاشبہ ایران کو بھی خطے کی سلامتی، ہمسایہ ممالک کے تحفظات اور عالمی برادری کے خدشات کو سنجیدگی سے مدنظر رکھنا چاہیے۔ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل اسی وقت ممکن ہوتا ہے جب تمام فریق اپنے مؤقف پر غیر ضروری اصرار کے بجائے ایک دوسرے کے تحفظات کو سمجھنے اور قابل قبول سمجھوتے تک پہنچنے کے لیے تیار ہوں۔ امریکہ کو بھی یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ پابندیوں، دھمکیوں اور فوجی دباؤ کے ذریعے کسی ملک کو مستقل طور پر اپنی شرائط ماننے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

عالمی سیاست میں طاقت کا استعمال بعض اوقات ناگزیر ہو سکتا ہے، لیکن اسے ہر تنازعے کا پہلا یا واحد حل سمجھنا دانش مندی نہیں۔ سفارت کاری کا بنیادی مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ اختلافات کو اس نہج تک پہنچنے سے پہلے حل کیا جائے جہاں جنگ کے سوا کوئی راستہ باقی نہ رہے۔ ایران کے جوہری پروگرام، علاقائی سلامتی اور باہمی اعتماد سے متعلق اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے زیر بحث لایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ امریکہ اور ایران ایک دوسرے کے خلاف سخت مؤقف اختیار کرنے کے بجائے سنجیدہ اور نتیجہ خیز بات چیت کا آغاز کریں۔ اسی طرح اسرائیل کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ خطے میں مستقل امن کے لیے دوسروں کے جائز سلامتی کے خدشات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ دنیا پہلے ہی یوکرین، غزہ اور دیگر علاقوں میں جاری تنازعات کے باعث شدید عدم استحکام سے دوچار ہے۔ ان جنگوں نے لاکھوں انسانوں کی زندگیاں متاثر کی ہیں، معیشتوں کو نقصان پہنچایا ہے اور عالمی سطح پر سیاسی تقسیم کو گہرا کیا ہے۔ ایسے میں ایران کے خلاف ایک نئی جنگ عالمی سیاست کو مزید پیچیدہ اور معیشت کو مزید کمزور کر سکتی ہے۔ بالخصوص ترقی پذیر ممالک، جنہیں پہلے ہی قرضوں، مہنگائی، توانائی کی قلت اور معاشی دباؤ کا سامنا ہے، کسی نئے عالمی بحران کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ جنگ کا سب سے زیادہ نقصان ہمیشہ عام شہریوں کو اٹھانا پڑتا ہے، جن کا فیصلہ سازی میں کوئی کردار نہیں ہوتا، مگر انہیں اپنے گھر بار، روزگار اور جانوں کی صورت میں اس کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔

مشرق وسطیٰ کو اس وقت مزید فوجی اتحادوں، دھمکیوں اور طاقت کے مظاہروں کی نہیں بلکہ ایک ایسے سیاسی وسفارتی نظام کی ضرورت ہے جس میں تمام ممالک کی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور جائز مفادات کا احترام کیا جائے۔ امریکہ کو اپنی عالمی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے جنگ کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دینی چاہیے، جبکہ اسرائیل کو بھی یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ عسکری برتری کے ذریعے پورے خطے کو مستقل طور پر اپنے تابع رکھنا ممکن نہیں۔ ایران سمیت تمام علاقائی ممالک کو بھی کشیدگی کم کرنے اور باہمی اعتماد کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

عالمی قیادت کے لیے یہ وقت محض بیانات دینے کا نہیں بلکہ ذمہ دارانہ فیصلے کرنے کا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس موقع ہے کہ وہ نیتن یاہو کے جنگی دباؤ کو قبول کرنے کے بجائے سفارت کاری کے ذریعے ایک نئی مثال قائم کریں۔ پاکستان اور قطر سمیت خطے کے دیگر ممالک کی امن کوششوں کو بھی عالمی سطح پر حمایت ملنی چاہیے۔ دنیا کو ایک اور جنگ نہیں بلکہ ایسا پائیدار امن درکار ہے جس میں تنازعات کو مذاکرات، باہمی احترام اور سیاسی سمجھوتوں سے حل کرنے کی روایت مستحکم ہو۔ مشرق وسطیٰ کا مستقبل کسی نئی جنگ کی تباہ کاریوں میں نہیں بلکہ امن، استحکام اور مشترکہ ترقی میں پوشیدہ ہے۔

دنیا میں بڑھتی بے چینی، معاشی دباؤ اور عالمی امن کو درپیش چیلنجز

دانیال چوہدری

دنیا اس وقت معاشی، سماجی اور سیاسی بے چینی کے ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے، جس میں ترقی یافتہ ممالک بھی عوامی اضطراب اور احتجاجی تحریکوں سے محفوظ نہیں رہے۔ فرانس، اٹلی، البانیہ، پرتگال اور اسپین سمیت مختلف یورپی ممالک میں مہنگائی، توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، رہائش کے بحران، کم اجرتوں، تعلیمی مسائل اور عوامی سہولتوں کی ناقص صورت حال کے خلاف ہونے والے مظاہرے اس حقیقت کی نشان دہی کرتے ہیں کہ معاشی ترقی کے اعداد وشمار اس وقت تک حقیقی خوش حالی کی ضمانت نہیں بن سکتے جب تک عام شہری کو بنیادی ضروریات زندگی مناسب قیمت پر میسر نہ ہوں۔ جب بجلی، پیٹرول، ڈیزل، خوراک اور رہائش کے اخراجات مسلسل بڑھتے رہیں، مگر آمدن میں اسی تناسب سے اضافہ نہ ہو تو عوامی بے چینی فطری طور پر جنم لیتی ہے۔ یہی بے چینی جب طویل عرصے تک نظرانداز کی جائے تو احتجاجی تحریکوں کی صورت اختیار کر سکتی ہے اور بعض اوقات امن وامان کے سنگین مسائل بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

فرانس میں حالیہ مظاہرے اسی وسیع تر معاشی اور سماجی دباؤ کا اظہار ہیں۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق، فرانسیسی وزارت داخلہ نے 17 اکتوبر کو ملک بھر میں ہونے والے مظاہروں میں تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ افراد کی شرکت کی اطلاع دی۔ ان احتجاجی سرگرمیوں کا آغاز ستمبر میں پیرس کے شمالی نواحی علاقوں کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی اور اسکولوں کی ناقص سہولتوں کے خلاف ہونے والے مظاہروں سے ہوا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ان میں طلبہ، مزدور تنظیموں اور دیگر شہریوں کی شرکت بڑھتی گئی۔ نتیجتاً تعلیم کے مسائل کے ساتھ مہنگائی، توانائی کی بلند قیمتوں، عوامی خدمات کے معیار اور روزمرہ معاشی مشکلات کے خلاف آوازیں بھی احتجاج کا حصہ بن گئیں۔ یہ صورت حال واضح کرتی ہے کہ جب شہریوں کے بنیادی مسائل حل نہ ہوں تو ایک محدود شعبے سے شروع ہونے والا احتجاج پورے معاشرے کی بے اطمینانی کی نمائندگی کرنے لگتا ہے۔

تاہم کسی بھی معاشرے میں عوامی احتجاج کے حق اور تشدد کے درمیان فرق برقرار رکھنا ضروری ہے۔ فرانس کے مختلف شہروں، خصوصاً پیرس، مارسیلز، بورڈو اور لیون میں دکانوں کے شیشے توڑنے، سامان لوٹنے، گاڑیوں کو آگ لگانے اور پولیس کے ساتھ جھڑپوں کی اطلاعات سامنے آئیں۔ بعض سرکاری عمارتوں اور تعلیمی اداروں کو بھی نقصان پہنچا، جبکہ شہر لیموژ میں تاریخی بلدیاتی عمارت آگ لگنے کے باعث متاثر ہوئی۔ لگژری برانڈز کی دکانوں، سپر مارکیٹوں، ملبوسات کی دکانوں اور فارمیسیوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات نے اس بحث کو بھی جنم دیا کہ معاشی محرومیوں کے خلاف احتجاج کو کس طرح پرامن اور منظم رکھا جا سکتا ہے۔

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے تشدد اور لوٹ مار کی مذمت کرتے ہوئے واضح کیا کہ املاک کو نقصان پہنچانے اور ریاستی اداروں پر حملوں میں ملوث افراد کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ فراہم کردہ رپورٹ کے مطابق، 19 اکتوبر تک 2,500 افراد کو تفتیش کے لیے حراست میں رکھا گیا تھا، جبکہ 149 افراد مقدمات کی کارروائی کے انتظار میں زیر حراست تھے۔ متاثرہ علاقوں میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی نفری بڑھانے اور کاروباری اداروں کو مالی معاونت فراہم کرنے کے اقدامات بھی کیے گئے۔ صدر میکرون کی جانب سے وزیر داخلہ کے استعفے کی پیشکش مسترد کر کے انہیں ذمہ داریاں جاری رکھنے کی ہدایت بھی اس بات کی علامت ہے کہ حکومت بحران کے دوران انتظامی تسلسل برقرار رکھنا چاہتی ہے۔

اس صورت حال کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ ریاستی طاقت کے استعمال سے وقتی طور پر حالات قابو میں تو لائے جا سکتے ہیں، لیکن عوامی اضطراب کے بنیادی اسباب دور کیے بغیر پائیدار استحکام حاصل کرنا مشکل رہتا ہے۔ اگر شہریوں کو محسوس ہو کہ ان کے مسائل سننے والا کوئی نہیں، ان کی آمدن ضروریات زندگی کے لیے ناکافی ہے اور حکومتی ترجیحات میں ان کی مشکلات کو مناسب اہمیت حاصل نہیں تو ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کمزور ہونے لگتا ہے۔ اس لیے فرانس سمیت دیگر ممالک کی حکومتوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ مہنگائی میں کمی، روزگار کے مواقع، بہتر تعلیم، معیاری صحت اور قابل برداشت رہائش کے لیے بھی مؤثر اقدامات کریں۔

البانیہ میں جاری حکومت مخالف مظاہرے بھی اسی وسیع تر مسئلے کی ایک مثال ہیں۔ دارالحکومت ترانا میں طلبہ اور شہریوں نے مبینہ بدعنوانی، روزگار کی کمی، تعلیمی معیار اور عوامی خدمات کے مسائل پر احتجاج کرتے ہوئے وزیراعظم سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات کے ساتھ بدعنوانی کے خاتمے اور بنیادی سہولتوں کی بہتری کے مطالبات بھی سامنے آئے۔ ان مظاہروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوامی بے چینی صرف مہنگائی تک محدود نہیں رہتی بلکہ حکومتی شفافیت، اداروں کی کارکردگی اور مواقع کی منصفانہ تقسیم بھی عوامی اعتماد کے بنیادی عناصر ہیں۔

جب شہریوں کو یہ احساس ہو کہ بدعنوانی کے باعث قومی وسائل درست طور پر استعمال نہیں ہو رہے، نوجوانوں کو روزگار کے مناسب مواقع میسر نہیں اور تعلیم وصحت جیسے شعبے مطلوبہ معیار فراہم نہیں کر پا رہے تو سیاسی بے اطمینانی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کا مؤثر جواب محض مخالف آوازوں کو دبانا نہیں بلکہ حکومتی اداروں کو جواب دہ بنانا، بدعنوانی کے خلاف غیر جانب دار کارروائی کرنا اور عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانا ہے۔ جمہوری نظام کی مضبوطی اسی میں ہے کہ حکومتیں تنقید کو مسائل کی نشاندہی کا ذریعہ سمجھیں اور عوام کے جائز مطالبات کا جواب عملی اصلاحات کے ذریعے دیں۔

اٹلی میں بھی مہنگائی، کم اجرتوں، تعلیم، صحت اور رہائش کے مسائل کے خلاف احتجاجی سرگرمیاں بعض مقامات پر پرتشدد شکل اختیار کر گئیں۔ میلان سمیت مختلف شہروں میں پولیس اور نقاب پوش مظاہرین کے درمیان جھڑپوں، دکانوں میں لوٹ مار اور املاک کو آگ لگانے کے واقعات کی اطلاعات سامنے آئیں۔ فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق، دو روز کے دوران 271 افراد کو گرفتار کیا گیا، جبکہ سیکیورٹی اداروں کے 14 اہلکار زخمی ہوئے۔ میلان کے میئر نے پرامن احتجاج کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے تشدد اور املاک کو نقصان پہنچانے کی مذمت کی۔ یہ موقف اس اصول کی یاد دہانی ہے کہ جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے اور احتجاج شہریوں کا حق ہیں، لیکن اس حق کو دوسروں کی جان، روزگار اور املاک کے لیے خطرہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

یہاں حکومتوں کے لیے ایک اہم سبق موجود ہے۔ اگر عوامی مسائل بروقت حل کیے جائیں، مزدوروں کو مناسب اجرت ملے، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں اور تعلیم وصحت کی سہولتوں میں بہتری لائی جائے تو معاشرتی تناؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ دوسری جانب، اگر عوامی مشکلات مسلسل بڑھتی رہیں اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات محض اعلانات تک محدود رہیں تو بے چینی کے مزید پھیلنے کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ معاشی استحکام صرف کاروباری سرگرمیوں یا مجموعی قومی پیداوار میں اضافے کا نام نہیں، بلکہ اس کا اصل پیمانہ یہ بھی ہے کہ عام شہری اپنی آمدن سے بنیادی ضروریات کتنی آسانی سے پوری کر سکتا ہے۔ پرتگال اور اسپین میں رہائش کا بحران عوامی اضطراب کی ایک الگ مگر نہایت اہم جہت سامنے لاتا ہے۔ پرتگال کے دارالحکومت لزبن اور دوسرے بڑے شہر پورٹو میں ہزاروں افراد نے بڑھتے کرایوں، مناسب رہائش کی عدم دستیابی، کم اجرتوں اور روزمرہ اخراجات کے خلاف مارچ کیا۔ بعض مظاہرین نے رہائشی بحران کی جانب توجہ مبذول کرانے کے لیے احتجاجی کیمپ بھی قائم کیے۔ اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں بھی رہائش کے بڑھتے اخراجات کے خلاف احتجاج کیا گیا، جبکہ اساتذہ نے بہتر تنخواہوں اور کام کے حالات کے لیے ہڑتال کی۔

رہائش کا مسئلہ بظاہر تعمیرات، کرایوں اور جائیداد کی قیمتوں سے متعلق دکھائی دیتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ شہری زندگی، خاندانی استحکام، روزگار اور نوجوانوں کے مستقبل سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ جب گھر خریدنا عام شہری کی پہنچ سے باہر ہو جائے اور کرایے آمدن کا بڑا حصہ نگلنے لگیں تو خاندانوں کی بچت متاثر ہوتی ہے، بچوں کی تعلیم اور صحت پر اخراجات محدود کرنا پڑتے ہیں اور نوجوانوں کے لیے آزادانہ زندگی کا آغاز مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں معاشی ترقی کے ثمرات کی منصفانہ تقسیم ایک بنیادی سوال بن کر سامنے آتی ہے۔

حکومتوں کو رہائشی بحران سے نمٹنے کے لیے محض تعمیراتی منصوبوں کے اعلانات پر انحصار کرنے کے بجائے کم اور متوسط آمدن والے طبقوں کے لیے قابل برداشت گھروں کی فراہمی، کرایہ داری کے مؤثر ضابطوں، شہری منصوبہ بندی اور بنیادی سہولتوں کی مناسب تقسیم پر توجہ دینا ہوگی۔ اسی طرح تعلیم کے شعبے میں اساتذہ کی کمی، ناقص سہولتوں اور کم اجرتوں جیسے مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری دراصل کسی بھی ملک کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے، کیونکہ معیاری تعلیم ہی نوجوانوں کو روزگار، اختراع اور معاشی ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرتی ہے۔

یورپی ممالک میں پیدا ہونے والی اس بے چینی کو صرف انفرادی حکومتوں کی ناکامی یا کسی ایک پالیسی کے نتائج تک محدود کر کے دیکھنا بھی درست نہیں ہوگا۔ عالمی معیشت ایک دوسرے سے منسلک ہے اور کسی بڑے خطے میں جنگ، توانائی کی رسد میں رکاوٹ، تجارتی کشیدگی یا مالیاتی عدم استحکام کے اثرات دوسرے ممالک تک بھی پہنچتے ہیں۔ توانائی کی قیمتوں میں اضافہ صنعتی پیداوار، ٹرانسپورٹ، زراعت اور اشیائے ضروریہ کی لاگت بڑھاتا ہے۔ کاروباری اداروں کے اخراجات میں اضافے کا بوجھ بالآخر صارفین تک منتقل ہوتا ہے، جبکہ حکومتوں کو عوامی ریلیف، ترقیاتی اخراجات اور مالیاتی نظم وضبط کے درمیان مشکل فیصلے کرنا پڑتے ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جاری جنگیں اور مسلح تنازعات اس صورت حال کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں۔ جنگوں کے نتیجے میں انسانی جانوں کا ضیاع، بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور آبادیوں کی نقل مکانی جیسے سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ توانائی کی عالمی منڈیوں، تجارتی راستوں، رسد کے نظام اور سرمایہ کاری پر بھی دباؤ پڑتا ہے۔ تنازعات طویل ہوں تو دفاعی اخراجات بڑھتے ہیں، ترقیاتی منصوبوں کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے ہیں اور کمزور معیشتوں کو زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے عالمی امن اور معاشی خوش حالی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

عالمی قیادت کے لیے ضروری ہے کہ وہ جنگوں اور تنازعات کے انسانی و معاشی نتائج کا سنجیدگی سے جائزہ لے۔ طاقت کے استعمال، اقتصادی پابندیوں اور سیاسی دباؤ کو ہر مسئلے کا مستقل حل سمجھنے کے بجائے سفارت کاری، مذاکرات اور تنازعات کے بنیادی اسباب کے خاتمے پر توجہ دینا ہوگی۔ ریاستوں کی خودمختاری، بین الاقوامی قوانین، انسانی حقوق اور شہری آبادی کے تحفظ کو عملی اہمیت دیے بغیر پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔ اگر عالمی طاقتیں اپنے محدود سیاسی یا تزویراتی مفادات کو انسانی جانوں اور وسیع تر عالمی استحکام پر ترجیح دیتی رہیں تو تنازعات کے اثرات مزید پھیل سکتے ہیں۔

عالمی معاشی پالیسیوں میں بھی انسانی ضروریات کو مرکزی حیثیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مالیاتی نظم وضبط اپنی جگہ اہم ہے، لیکن اس کے حصول کے لیے ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جن کا غیر متناسب بوجھ کم آمدن والے خاندانوں پر پڑے۔ مہنگائی پر قابو پانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، چھوٹے کاروباروں کی معاونت، معیاری تعلیم وصحت کی فراہمی اور سماجی تحفظ کے مؤثر نظام قائم کرنے سے معاشی دباؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومتوں کو محصولات کے منصفانہ نظام، سرکاری اخراجات میں شفافیت، غیر ضروری اخراجات میں کمی اور عوامی خدمات کی بہتری کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ طویل معاشی مشکلات لوگوں کی ذہنی اور جذباتی صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مسلسل مالی دباؤ، بے روزگاری، قرضوں کی پریشانی اور مستقبل کے بارے میں غیر یقینی خاندانوں کے اندر تناؤ بڑھا سکتی ہے۔ جب لوگوں کو اپنی محنت کے باوجود زندگی میں بہتری کی امید کم دکھائی دینے لگے تو مایوسی گہری ہو سکتی ہے۔ اسی لیے معاشی مسائل کے حل کو محض اعداد وشمار، بجٹ اور مالیاتی اہداف تک محدود نہیں رکھنا چاہیے، بلکہ انسانی وقار، ذہنی آسودگی اور سماجی تحفظ کو بھی حکومتی ترجیحات میں شامل کرنا چاہیے۔

دنیا میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا بنیادی پیغام یہی ہے کہ معاشی ترقی اور سیاسی استحکام کی پائیداری کا انحصار عوام کے اعتماد پر ہے۔

یہ اعتماد اس وقت مضبوط ہوتا ہے جب حکومتیں شہریوں کے مسائل کو سمجھتی ہیں، فیصلوں میں شفافیت اختیار کرتی ہیں، وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتی ہیں اور قانون کا یکساں اطلاق کرتی ہیں۔ احتجاجی مظاہروں میں تشدد، لوٹ مار اور سرکاری ونجی املاک کو نقصان پہنچانے کی کسی صورت حمایت نہیں کی جا سکتی، لیکن ان واقعات کے پس منظر میں موجود جائز معاشی و سماجی شکایات کو نظرانداز کرنا بھی دانش مندی نہیں۔

فرانس، اٹلی، البانیہ، پرتگال اور اسپین میں ہونے والی احتجاجی سرگرمیاں عالمی برادری کے لیے ایک سنجیدہ تنبیہ ہیں کہ عوامی مشکلات کا بروقت حل سیاسی اور معاشی استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ حکومتوں کو امن وامان برقرار رکھنے کے ساتھ عوامی مسائل کے حل کے لیے قابل عمل منصوبے پیش کرنا ہوں گے، جبکہ عالمی قیادت کو جنگوں اور کشیدگی میں کمی، منصفانہ تجارت اور مشترکہ معاشی تعاون کو ترجیح دینا ہوگی۔ حقیقی ترقی وہی ہے، جس کے ثمرات معاشرے کے وسیع تر طبقوں تک پہنچیں، نوجوانوں کو مستقبل کے بہتر امکانات میسر ہوں، خاندان باعزت زندگی گزار سکیں اور بنیادی سہولتیں عام شہری کی پہنچ میں رہیں۔

دنیا کو آج محض معاشی اعداد وشمار میں بہتری نہیں بلکہ انسانی زندگی میں حقیقی آسانی، ریاستی اداروں پر اعتماد اور بین الاقوامی تعلقات میں انصاف کی ضرورت ہے۔ اگر عالمی قیادت نے بڑھتی ہوئی محرومیوں اور عوامی اضطراب کو سنجیدگی سے نہ لیا تو یہ بے چینی مزید گہری ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس، بروقت اصلاحات، ذمہ دارانہ حکمرانی، مؤثر سفارت کاری اور انسانی ضروریات کو ترجیح دینے والی پالیسیوں کے ذریعے ایک ایسا ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے، جس میں ترقی کے ثمرات عام انسان تک پہنچیں اور پائیدار امن کی راہ ہموار ہو۔ دنیا کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اختلافات کو تصادم میں بدلنے کے بجائے مذاکرات سے حل کیا جائے، معاشی ترقی کو چند طبقات تک محدود رکھنے کے بجائے وسیع تر عوامی خوش حالی کا ذریعہ بنایا جائے۔۔

بقیہ 1

آزادیاں سلب کی جا رہی ہیں۔ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ آج عدالتیں بے بس ہیں، جبکہ اس سے قبل آزاد عدلیہ کے فیصلے موجود ہیں۔ ہم ایک بار پھر عدالت میں انصاف لینے آئے ہیں، آج کہنے پر مجبور ہیں کہ یہ عمارتیں، یہ قانون ایک جھانسہ ہے، اگر یہ سب مل کر ایک قیدی تک رسائی نہیں دلوا سکتے تو ان کا کیا فائدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں بنیادی حقوق ہیں مگر وہ حقوق آج کہاں ہیں، بغیر جرم کے کالے قانون کے تحت بیگناہ بھی مجرم ہیں، ہم عدالتوں میں اس لیے آتے ہیں کہ قوم کو جھنجھوڑتے رہیں، 26ویں آئینی ترمیم کے تحت سب آزادیاں ختم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم احتجاج کرتے رہیں گے، عوام کو آگاہ کرتے رہیں گے ان کا کہنا تھا کہ جب لوگ باہر نکلتے ہیں تو ان پر گولیاں چلائی جاتی ہیں، تاہم پی ٹی آئی آئین اور قانون کی بالادستی کے لیے آواز اٹھاتی رہے گی۔ مہنگائی اور بے روزگاری سمیت عوامی مسائل اجاگر کرنا ہر سیاسی جماعت کا فرض ہے۔ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی عوام کے اپنی حقوق کے تحفظ کے لیے جیل میں ہیں۔ بطور سیاسی جماعت عوام کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا ہمارا فرض ہے اور ہر سیاسی جماعت کو آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانی چاہیے۔ سلمان اکرم نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بغیر 28ویں ترمیم سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے جب کہ پی ٹی آئی کا سوشل میڈیا ملک سے باہر ہے، ان سے ہمارا رابطہ ہے اور نہ ہی ان پر ہمارا کوئی کنٹرول ہے۔

بقیہ 2

استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب سفر جاری ہے، مالیاتی نظم و ضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے۔ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کی تقریب سے ورچوئل خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کو ایسی مالیاتی جدت چاہیے، جو کاروباری لاگت کم کرے اور زیادہ افراد کو باضابطہ معیشت کا حصہ بنائے، ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام میں جگہ، حقیقی معاشی فوائد اور کاروباری آسانی کی بنیاد پر ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سفر معاشی استحکام سے، پائیدار ترقی کی جانب جاری ہے، مالیاتی نظم و ضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے، ڈیجیٹل جدت، مالیاتی نظام کو زیادہ افراد تک پہنچانے اور کاروباری خدمات میں موثر معاون ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلاک چین نیٹ ورکس پر ادارہ جاتی صارفین کے لئے ڈپازٹ ٹوکنز کا استعمال ڈیجیٹل مالیاتی جدت کی عملی مثال ہے، بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کا پراجیکٹ آگورا، ٹوکنائزڈ بینک ڈپازٹس کا جائزہ لے رہا ہے، مرکزی بینک، ذخائر کے ذریعے سرحد پار ادائیگیوں کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ رقوم کا تحفظ، خطرات سے نمٹنے میں بینکوں کا اہم کردار ہے، صارفین کو خدمات کی فراہمی میں بھی بینکوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا، ورچوئل اثاثہ جات ایکٹ 2026 کے تحت، پاکستان میں قانونی فریم ورک قائم کیا گیا ہے، پیوارا، ورچوئل اثاثہ خدمات فراہم کرنے والوں کی لائسنسنگ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ورچوئل اثاثوں کیلئے قانونی اور زیر نگرانی نظام کی جانب پیش رفت کی ہے، سٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کا ڈیجیٹل اثاثوں کے ضابطہ جاتی نظام کی تشکیل میں اہم کردار ہے، غیر پشت پناہی یافتہ کرپٹو اثاثوں کے خطرات مختلف ہیں، ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی ترسیلات زر گزشتہ مالی سال 41.6 ارب ڈالر رہیں، رواں مالی سال یہ رقم 44 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے، ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے ساتھ، سائبر سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کیلئے کسی غفلت کی گنجائش نہیں۔

بقیہ 3

عالمی سفارتکاری کے میدان میں ایک بلند مقام حاصل کیا اسی طرح اب اندرونی استحکام کیلئے بھی پولیٹیکل ڈائیلاگ، عوام کو اعتماد میں لینے اور نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے۔ ہمیں یہ حقیقت پیش نظر رکھنی چاہیے کہ دشمن کسی بھی وقت ہماری داخلی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پاکستان نے دہشتگردی اور مذہبی فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اور اب ہمیں یقین ہے کہ سیاسی ہم آہنگی، قومی اتحاد اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے ہم درپیش چیلنجز پر بھی بہت جلد قابو پالینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں قومی کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے کیا۔ کانفرنس کا انعقاد انٹرنیشنل ریسرچ کونسل فار ریلیجس افیئرز نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے مالی تعاون اور سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریزم (CVE-CoE) بلوچستان کے اشتراک سے کیا۔ واضح رہے کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں 'معرکہ حق کے بعد کے دور میں عالمی ثالثی، اسٹریٹجک سفارتکاری، تنازعات کے حل اور معاشی مواقع میں پاکستان کا ابھرتا ہوا کردار' کے موضوع پر ایک قومی کانفرنس منعقد ہوئی جسمیں حکومتی نمائندوں، پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم، علمائے کرام اور ترقیاتی شعبے کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں عالمی سفارت کاری، قیام امن، تنازعات کے حل اور علاقائی معاشی تعاون میں پاکستان کے بدلتے ہوئے کردار پر غور و خوض کیا گیا۔ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تقریب کے انعقاد پر پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کو سراہا اور تنازعات کے حل، امن کے فروغ اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں ڈائیلاگ اور باہمی افہام و تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔ بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں نوجوانوں کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کیلئے قومی اور بین الاقوامی سطح پر تعلیمی، پیشہ ورانہ اور معاشی مواقع میں اضافہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کمیونٹی کی ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے ضروری وسائل اور مواقع فراہم کرنے کے صوبائی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے معرکہ حق کے دوران افواج پاکستان کی خدمات کو بھی سراہا۔ گورنر مندوخیل قومی کانفرنس میں عالمی سفارت کاری، امن کے قیام اور معاشی مواقع کے حوالے سے پاکستان کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے خواتین کو بااختیار بنانے اور قیام امن و معاشی ترقی میں انکی موثر شرکت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ جامع اور پائیدار ترقی کیلئے خواتین کی تعلیم، معاشی مواقع اور فیصلہ سازی کے عمل تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نادر گل بریچ نے پائیدار امن اور سماجی و اقتصادی استحکام کے فروغ کیلئے جامع ترقی، اسٹریٹجک شراکت داری اور عوامی سطح پر روابط کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل المدتی استحکام اور جامع ترقی کیلئے غربت میں کمی، روزگار کے ذرائع کی ترقی اور محروم طبقات میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے حکومتی اداروں، ترقیاتی شراکت داروں اور سول سوسائٹی کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ حکومت بلوچستان کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور حمزہ شفقات نے شرکاء کو قیام امن اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے حکومتی اقدامات اور قانون سازی کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے صوبہ میں پرامن و جامع ماحول کے قیام کیلئے موثر قانون سازی، ادارہ جاتی رابطہ کاری اور عوامی شمولیت کی اہمیت اجاگر کی۔ انٹرنیشنل ریسرچ کونسل فار ریلیجس افیئرز کے صدر محمد اسرار مدنی نے رواداری، باہمی افہام و تفہیم اور پرامن بقائے باہمی کے فروغ میں مذہبی روابط، مکالمے اور فکری مباحثے کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے تنازعات کے حل اور عالمی سطح پر قیام امن میں پاکستان کے کردار کو مضبوط بنانے کیلئے تعمیری روابط کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ کانفرنس کے دیگر مقررین نے بھی اہم موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی آف پشاور کے شعبہ سیاسیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے پاکستان کے بدلتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی اور سفارتی کردار اور علاقائی تعاون کی اہمیت پر گفتگو کی۔ سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریزم کے چیف کوآرڈینیشن آفیسر دوست محمد بڑیچ نے پرتشدد انتہاپسندی کی روک تھام کیلئے عوامی شمولیت اور بین المذاہب ہم آہنگی کو اہم قرار دیا۔ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے سماجی و اقتصادی استحکام کی بنیاد کے طور پر نچلی سطح پر ترقی اور عوامی تنظیم سازی کی اہمیت اجاگر کی۔ سی پی ڈی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر نصراللہ بڑیچ نے کمیونٹی کی شمولیت اور پائیدار ترقی پر اظہار خیال کیا۔ مختلف مذاہب کے علمائے کرام اور نمائندوں جن میں سکھ مذہبی رہنما سردار جسبیر سنگھ اور کوئٹہ کے میتھوڈسٹ چرچ کے فادر بشیر سائمن شامل تھے، نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ کانفرنس کا اختتام اس مشترکہ موقف پر ہوا کہ مکالمہ، ادارہ جاتی شراکت داری، بین المذاہب ہم آہنگی اور جامع ترقی بلوچستان سمیت ملک بھر میں پائیدار امن، سماجی ہم آہنگی اور معاشی ترقی کے بنیادی ستون ہیں۔

بقیہ 4

کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے کی۔ حلقہ پی بی 42 کوئٹہ سے مسلم لیگ (ن) کے زرک خان مندوخیل کی کامیابی اور ان کے کاغذات نامزدگی کو شکور اللہ کی جانب سے چیلنج کیا گیا ہے۔ فاضل بنچ نے شکور اللہ کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے زرک خان مندوخیل کو سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان کے ذریعے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل پاکستان کو بھی نوٹسز جاری کر دیے۔ عدالتی کارروائی کے بعد انتخابی عذرداری کی مزید سماعت آئندہ مرحلے میں ہوگی۔

بقیہ 5

ہے، پارٹی رہنما اور کارکنان مشترکہ مقاصد کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اجلاس میں پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے ملک کی سیاسی صورتحال، مہنگائی اور امن و امان پر غور کیا گیا۔ سیاسی کمیٹی نے قرار دیا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، اسپیکر اور دیگر پارلیمنٹیرینز کی حراست غیر قانونی ہے، انہیں فوری رہا کیا جائے۔ منتخب نمائندوں کو حراست میں رکھنا جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ پارٹی کی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو ہسپتال منتقل کیے جانے کی اطلاعات پر تشویش ہے، دونوں کے اہلخانہ کو اعتماد میں لیے بغیر اسپتال منتقلی تشویشناک ہے۔ اعلامیہ کے مطابق بانی پی ٹی آئی کے علاج کیلئے سپریم کورٹ کے حکم پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔ بانی پی ٹی آئی کی صحت پر اہلخانہ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پارٹی نے مطالبہ کیا کہ بانی پی ٹی آئی کے اہلخانہ کو ملاقات اور عیادت کی سہولت فراہم کی جائے، بشریٰ بی بی کیلئے مناسب طبی سہولیات اور اہلخانہ سے ملاقات یقینی بنائی جائے۔ پارٹی کمیٹی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری اور ان کے ساتھ روا سلوک کی مذمت کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو فوری رہا کیا جائے اور ملاقات کی اجازت دی جائے۔ اجلاس کے دوران کمیٹی نے کہا کہ ایم این اے عادل بازئی سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کی گرفتاریوں پر تحفظات ہیں۔ ایم پی او کے تحت گرفتار تمام پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کو فوری رہا کیا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ سیاسی اختلاف کی بنیاد پر کسی کو انتقام کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ عمر ایوب، شیر علی ارباب اور شاہد احمد کے گھروں پر چھاپوں اور توڑ پھوڑ کی مذمت کرتے ہیں۔ سیاسی مخالفین کے گھروں اور خاندانوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے۔ اعلامیے کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے ملک میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات پر اظہار تشویش کیا اور کہا کہ دہشتگردی ایک ناسور ہے، اس کے خاتمے کیلئے موثر اور سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ دہشتگردی کیخلاف کارروائیوں کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔

بقیہ 6

ہے، انہیں کوئی لفٹ نہیں کرا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بیرسٹر سیف کا پی ٹی آئی سے کوئی تعلق نہیں، بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجا بیرسٹر سیف کو شوکاز اور شٹ اپ کال دیں۔ اپوزیشن اتحاد کے ترجمان نے کہا کہ بیرسٹر سیف کس حوالے سے جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے ہیں، خیبر پختونخوا حکومت کو غیر آئینی طور پر ختم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسد قیصر اور اپوزیشن قیادت کے حوالے سے بیرسٹر سیف جھوٹ بول رہے ہیں، بانی پی ٹی آئی نے محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر اعتماد کیا، بانی پی ٹی آئی کی ہدایت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکمت عملی تیار کی گئی۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے حوالے سے کوئی سنجیدگی نظر نہیں آ رہی، مذاکرات اصولوں کی بنیاد پر ہوں، سودے بازی کی بنیاد پر نہیں۔

بقیہ 7

ہیں قبائلی عوام کے سیاسی، آئینی اور معاشی مستقبل کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات کے جواب دینا ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ فاٹا ڈیجیٹل میڈیا ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کنونشن کے انعقاد اور دعوت پر جمعیت علمائے اسلام کی جانب سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ پاکستان اور اس کی سرزمین اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت ہیں۔ پاکستان کی سرزمین قوم کے ہاتھ میں ایک امانت ہے اور اس امانت کا تقاضا ہے کہ دیانت داری کے ساتھ ملک کی حفاظت، خوشحالی اور ترقی کے لیے کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا فاٹا کے حوالے سے ایک واضح سیاسی موقف تھا اور آج بھی ہے۔ جماعت قبائلی علاقوں کے مسئلے کو محض انتظامی فیصلوں کے تناظر میں نہیں بلکہ سیاسی موقف، آئینی حقوق اور زمینی حقائق کی روشنی میں دیکھتی ہے۔ ہم پاکستانی ہیں اور اس خطے کے فرزند ہیں، اس لیے قبائلی علاقوں کے مستقبل پر سوال اٹھانا اور اپنے عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہمارا حق ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جب جمعیت علمائے اسلام نے فاٹا انضمام کے خلاف اپنا موقف اختیار کیا تو اس کا جواب دلائل سے دینے کے بجائے جماعت کو تنقید اور الزامات کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ فاٹا کے انضمام کا فیصلہ کس بڑی قوت کے کہنے پر کیا گیا تھا اور اب قبائلی علاقوں کو دوبارہ وفاق کے زیر انتظام لانے سے متعلق باتیں کس کے مفادات کے تحت کی جا رہی ہیں؟ ان کے بقول قوم کے مستقبل کے فیصلے دوسروں کے مفادات کے تابع کرنا غلامانہ ذہنیت ہے، اس لیے ایسے معاملات میں شائستگی، سنجیدگی اور قومی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔ قائد جمعیت نے کہا کہ حکومتی شخصیات کی جانب سے فاٹا انضمام کے فیصلے کو غلط قرار دینے سے متعلق بیانات کے بعد اس معاملے پر مزید سنجیدہ بحث کی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔ اگر ماضی کے فیصلوں کے حوالے سے سوالات اٹھ رہے ہیں تو ان کا جواب بھی دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جانا چاہیے۔ فاٹا کے سیاسی مستقبل پر فیصلے کرتے وقت اس دور کے حالات، زمینی حقائق اور قبائلی عوام کی رائے کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا موقف تھا کہ اس وقت قبائلی علاقوں کے حالات انضمام کے لیے موزوں نہیں تھے اور ان کے سیاسی و انتظامی مستقبل کا فیصلہ کرتے ہوئے زمینی حقائق کو مدنظر رکھنا ضروری تھا۔ آج بھی انضمام کے نتائج اور اس کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ قبائلی عوام سے کیے گئے وعدے کس حد تک پورے ہوئے۔ مولانا فضل الرحمن نے قبائلی علاقوں میں انتظامی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انضمام کے تقریباً اس سال بعد بھی بندوبستی نظام کے قیام میں مشکلات برقرار ہیں۔ پٹواری نظام مکمل طور پر قائم نہیں ہوسکا، پرانی جائیدادوں کی ملکیت اور تقسیم سے متعلق تنازعات حل طلب ہیں، جبکہ پولیس کے نظام کو بھی موثر اور منظم بنانے کے حوالے سے مسائل موجود ہیں۔ انتظامی افسران کو بھی مختلف معاملات چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبائلی علاقوں کو وہ سہولیات اور نظام فراہم نہیں کیے جاسکے جن کی توقع کی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ فاٹا کا مسئلہ صرف سیاسی نہیں بلکہ آئینی، انتظامی اور معاشی حقوق سے بھی جڑا ہوا ہے۔ قبائلی علاقوں کے وسائل، معیشت اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے واضح اور جامع پالیسی ناگزیر ہے۔ قبائلی عوام کی زمینوں اور جائیدادوں کے مسائل حل کیے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، جبکہ پولیس اور انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ قائد جمعیت نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی سے قبل بھی وہ قبائلی علاقوں کے حالات اور عوام کے مستقبل کے حوالے سے اپنے خدشات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ قبائلی عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کا جواب دے، ان کے خدشات دور کرے اور انہیں اعتماد میں لے۔ عوامی تحفظات کو الزام تراشی کے ذریعے دبانے کے بجائے سنجیدہ سیاسی مکالمے کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اختلاف رائے رکھنے والی جماعت ہے اور جمہوری معاشرے میں اختلاف کا جواب دلیل سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی اور الزام تراشی سے۔ سیاسی اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنا کسی کے مفاد میں نہیں۔ قبائلی عوام کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کی آواز، آئینی حقوق، معاشی مفادات اور زمینی حقائق کو مرکزی اہمیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ قبائلی علاقوں کے مستقبل کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ بیرونی دباؤ یا طاقتور حلقوں کے مفادات کے تحت نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کی بنیاد عوامی مشاورت، دلیل اور حقوق کے تحفظ پر ہونی چاہیے۔ ماضی کے تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے قبائلی علاقوں میں انتظامی بے یقینی ختم کی جائے اور عوام کو عملی طور پر بنیادی سہولیات، موثر نظام اور آئینی حقوق فراہم کیے جائیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ فاٹا کے عوام کے مسائل کو تسلیم کیے بغیر ان کے مستقبل کا درست فیصلہ ممکن نہیں۔ جمعیت علمائے اسلام قبائلی عوام کے سیاسی، آئینی اور معاشی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی اور اس معاملے پر اپنا موقف دلیل، سیاسی بصیرت اور قومی ذمہ داری کے ساتھ پیش کرتی رہے گی۔

بقیہ 8

خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی سے متعلق صورتحال اور صارفین کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کو موثر انداز میں حل کرنے، صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے لینے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کی اہمیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ حاجی نصیر احمد لہڑی اور محمد زبیر کے درمیان ہونے والی گفتگو میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث گھریلو صارفین کو پیش آنے والی پریشانیوں، گیس کے کم پریشر اور فراہمی کے نظام سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آئے۔ اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ صارفین کی شکایات کے بروقت اندراج، ان کی نوعیت کے مطابق متعلقہ شعبوں تک رسائی اور شکایات کے ازالے کے عمل کو بہتر بنانے سے عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر حاجی نصیر احمد لہڑی نے کہا کہ گیس عوام کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے اور خصوصاً موسم سرما میں گیس کی مناسب فراہمی گھریلو صارفین کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ صارفین کو درپیش مسائل کا ادراک، ان کی شکایات پر توجہ اور دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے بہتری کے لیے اقدامات ناگزیر ہیں۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ شعبوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، باہمی مشاورت اور شکایات کے ازالے کے نظام کو موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات کا بنیادی مقصد کوئٹہ میں گیس کی فراہمی سے متعلق معاملات کا جائزہ لینا، صارفین کو درپیش مشکلات کو اجاگر کرنا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت کو فروغ دینا تھا۔

بقیہ 9

کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اصغر خان اچکزئی کو 21 اکتوبر کو ضمانت مسترد ہونے پر گرفتار کیا گیا تھا، جس کے بعد عدالت نے انہیں پہلے چار روزہ اور بعد ازاں سات روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کیا تھا۔ مقدمے کی کارروائی کے دوران مقتول کے والد کا بیان سامنے آنے کے بعد اصغر خان اچکزئی کو مقدمے سے ڈسچارج کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی رہائی عمل میں آئی۔

بقیہ 10

سے نام مانگ لیے۔ ذرائع کے مطابق طارق فضل چوہدری نے چیف وہپ پیپلز پارٹی اعجاز جاکھرانی اور چیف وہپ ایم کیو ایم امین الحق کو خطوط لکھ دیے۔ ذرائع کے مطابق نمائندگی کے تناسب سے کمیٹی میں پیپلز پارٹی کے 5 ارکان قومی اسمبلی اور ایم کیو ایم کا ایک رکن ہوگا، جبکہ مسلم لیگ (ن) کے 9 ایم این اے شامل ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق طارق فضل چوہدری نے اسپیکر کے خط کی روشنی میں حکومتی جماعتوں سے پارلیمانی کمیٹی کے لیے نام مانگے ہیں۔

بقیہ 11

سیاسی اور معاشی تبدیلیاں ترقیاتی ترجیحات پر نظرثانی کا تقاضا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعات اور یوکرین جنگ کے اثرات عالمی معیشت، توانائی اور خوراک کی قیمتوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پاکستان نے وژن 2025 کے تحت چوتھے صنعتی انقلاب کی تیاری شروع کی تھی، جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی تبدیلیوں کو اپنانا ملکی ترقیاتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔

بقیہ 12

قابل ہوں گے۔ پیر کو یہاں وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے علی پرویز ملک نے کہا کہ خطے کی صورتحال کے باعث پاکستان کو معاشی اور توانائی کے شعبوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی منڈیوں میں توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ انشورنس، لاجسٹکس اور نقل و حمل کے اخراجات بھی بڑھ گئے ہیں جس کے اثرات پاکستانی معیشت پر مرتب ہوئے ہیں۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے کہا کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں اضافے اور خطے کی صورتحال کے باوجود حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم کی اہم ترجیحات میں عوام کو ریلیف دینا شامل ہے، اسی مقصد کے تحت حکومت نے فیول سبسڈی سکیم شروع کی، جس سے ایک کروڑ 30 لاکھ سے زائد صارفین فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس او کے ٹینڈرز پر پریمیم میں اضافہ ہوا ہے جبکہ ریفائنریز نے گزشتہ تین ماہ کے دوران اتنا منافع کمایا جو اس سے پہلے برسوں میں نہیں کمایا تھا۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے کہا کہ مشکل وقت میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے آئل ریفائنریز سے تعاون کی درخواست کی گئی، جمعہ کو پٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لیٹر اضافہ متوقع تھا، تاہم ریفائنریز کے تعاون سے قیمتوں کو برقرار رکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ آئل ریفائنریز کے تعاون سے عوام کو 15 روپے فی لیٹر سستا پٹرول فراہم کرنے کے قابل ہوں گے، آج بھی پٹرول کی قیمتوں میں کچھ نہ کچھ ریلیف ملے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایران کا معاملہ صلح اور مذاکرات کی طرف جائے تاکہ خطے کی صورتحال بہتر ہو سکے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ عوام کو مشکلات سے بچانا بہت بڑی کاوش ہے، عوام کو ریلیف دینا وزیراعظم کی اولین ترجیح ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح خطے کی صورتحال سے پاکستان کی معیشت بھی متاثر ہوئی ہے، تاہم حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے فیول ریلیف پیکیج سے اب تک ڈیڑھ کروڑ سے زائد افراد فائدہ اٹھا چکے ہیں جبکہ اس پیکیج کے تحت اب تک 27 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں، موٹر سائیکل سواروں، رکشہ مالکان اور 800 سی سی تک گاڑیاں رکھنے والے افراد کو ریلیف پیکج سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعظم کا ریلیف پیکیج جاری رہے گا، آئل ریفائنریز نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے 15 ارب روپے کا بوجھ برداشت کیا ہے، خطے میں امن کے قیام کے لیے کوششیں بھی جاری ہیں۔

بقیہ 13

ہوئے کانسٹیبل محمد آصف نے بتایا کہ انہوں نے 2008 میں پسند کی شادی کی تھی، تاہم کچھ عرصے بعد پولیس اہلکار یاسر نے ان کے گھریلو معاملات میں بیجا مداخلت شروع کر دی اور بعد ازاں ان کی اہلیہ کے ساتھ مبینہ طور پر قابل اعتراض تعلقات قائم کر لیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی ڈیوٹی کے دوران یاسر کا گھر آنا جانا اور بچوں کے سامنے ان کی اہلیہ کو ساتھ لے جانا معمول بن چکا تھا۔ اس حوالے سے انہوں نے کئی بار یاسر اور اس کے اہلخانہ سے احتجاج کیا اور قرآن پاک پر معاہدہ بھی ہوا مگر اس کے باوجود یاسر اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا اور 14 مارچ 2026 کو فون پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں، جس کا مقدمہ درج کروانے پر تھانہ امیر محمد دشتی کے ایس ایچ او نے اسے حوالات میں بند بھی کیا تھا۔ محمد آصف نے الزام عائد کیا کہ بچوں کے مستقبل کی خاطر انہوں نے معاملہ سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ایک روز ڈیوٹی سے واپسی پر معلوم ہوا کہ ان کی سابقہ اہلیہ گھر سے 15 لاکھ روپے نقد، دو تولہ سونا، بحریہ ٹاؤن کے 2 پلاٹوں کے کاغذات، دیگر قیمتی سامان اور تینوں بچوں کو ساتھ لے کر چلی گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد پولیس ہیلپ لائن 15 پر اطلاع دی گئی جس نے موقع کا معائنہ بھی کیا۔ بعد ازاں سامان کی واپسی کے مطالبات پر ساس اور سالی کی جانب سے مبینہ تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پولیس سے رجوع کرنے کے باوجود ان کی داد رسی کے بجائے ان کے خلاف استغاثہ دائر کرایا گیا جس پر انہیں ضمانت کرانی پڑی، جبکہ بعد میں سابقہ اہلیہ نے خلع حاصل کر لی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ خلع کے کچھ عرصے بعد جب وہ سابقہ اہلیہ کے گھر گئے تو وہاں حوالدار یاسر موجود تھا، جس پر آئی جی بلوچستان آفس سمیت تمام متعلقہ حکام کو انکوائری کی درخواستیں دی گئیں مگر تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔ محمد آصف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے پرزور مطالبہ کیا کہ ان کی جمع پونجی، 15 لاکھ روپے نقد، سونا، پلاٹوں کی دستاویزات اور سامان واپس دلایا جائے اور پولیس حوالدار یاسر، سابقہ اہلیہ اور دیگر ملوث افراد کے خلاف شفاف تحقیقات کر کے سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

بقیہ 14

کہا کہ حالات اس حد تک خراب ہو چکے ہیں کہ وہ خود اپنے حلقے خضدار تک بذریعہ سڑک سفر نہیں کر سکتے، اس وقت بلوچستان کا کوئی بھی علاقہ امن کے لحاظ سے محفوظ نہیں رہا۔ مدارس بل کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 26ویں آئینی ترمیم میں مدارس بل کا ایکٹ شامل تھا جس پر صوبوں نے عملدرآمد کرنا تھا۔ تاہم، جب 26ویں آئینی ترمیم کی دیگر شقوں پر عمل ہو رہا ہے تو مدارس بل پر عملدرآمد نہ ہونا ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں اپنا وعدہ وفا نہیں کیا اور حکومت نے اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ہمیشہ جمہوریت، پارلیمنٹ کی بالادستی اور عوامی حقوق کی بات کی ہے اور کوئی غیر جمہوری بات نہیں کی۔ اپوزیشن لیڈر نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے مدارس بل پر سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو جلد بلوچستان بھر کے دورے کیے جائیں گے اور اس حوالے سے سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

بقیہ 15

قانون سازی، موثر نگرانی اور بجٹ میں مناسب فنڈز مختص کرنے کے ذریعے پارلیمانی حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پیر کو پاکستان واٹر ویک 2026 کی چھٹی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ پانی سے متعلق پالیسیوں کے ثمرات کسانوں اور سیلاب و پانی کی قلت سے متاثرہ آبادیوں تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو پانی کی قلت، تباہ کن سیلابوں اور خشک سالی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے جن سے نمٹنے کے لئے جامع قومی حکمت عملی اور وفاق و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات ناگزیر ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے آبی وسائل کے تحفظ کے لئے قابل عمل قانون سازی، موثر نگرانی اور مستقل مالی وسائل کی فراہمی کو بنیادی ضروریات قرار دیتے ہوئے صوبائی آبی قوانین پر مکمل عملدرآمد اور زیر زمین پانی کے بہتر انتظام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو اس امر کی نگرانی کرنی چاہئے کہ آبپاشی کا پانی کسانوں تک پہنچ رہا ہے یا نہیں اور سیلاب کی پیشگی اطلاعات بروقت متاثرہ دیہات تک پہنچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے بجٹ میں نقصانات کے ازالے کے ساتھ بچاؤ اور پیشگی اقدامات کو بھی ترجیح دی جانی چاہئے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ شمسی توانائی سے چلنے والے پانی کے پمپوں نے کسانوں کو سہولت فراہم کی ہے تاہم زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال کو روکنے کے لئے موثر قوانین اور ضابطہ کاری بھی ضروری ہے۔ انہوں نے آبی ذخائر کے محتاط استعمال، زیر زمین پانی کے ذخائر کی بحالی اور سیلابی پانی کو محفوظ بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد اعداد و شمار کا تبادلہ صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے جبکہ خواتین، نوجوانوں اور کسان برادری کو آبی وسائل کے انتظام میں فعال شراکت دار بنانا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ نے 2010 کے سیلاب کے دوران بطور وزیراعظم اپنے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو بیک وقت شدید سیلاب اور پانی کی قلت جیسے دو متضاد چیلنجز کا سامنا ہے، 2022 کے سیلاب سے تقریباً تین کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ 30 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان ہوا، گزشتہ سال بھی تقریباً 70 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فی کس پانی کی دستیابی پانچ ہزار مکعب میٹر سے کم ہو کر تقریباً ایک ہزار مکعب میٹر رہ گئی ہے، جو صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ موثر اور قانونی طور پر پابند ہے اور پانی کو بھی دباؤ کے آلے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے 2047 تک پاکستان کو آبی تحفظ اور سیلاب سے محفوظ ملک بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر عالمی ادارہ برائے آبی انتظام کے پاکستان میں نمائندے ڈاکٹر محمد اشرف نے کہا کہ آبی تحفظ کا غذائی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت اور معاشی استحکام سے گہرا تعلق ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کانفرنس کے ہر اجلاس میں واضح اہداف، ذمہ داریوں کے تعین اور عملی اقدامات کے لئے ٹائم لائن مرتب کی جانی چاہئے۔ اپنے کلیدی خطاب میں عالمی ادارہ برائے آبی انتظام کے پانی، خوراک اور ماحولیاتی نظام سے متعلق تزویراتی پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محسن حفیظ نے کہا کہ پاکستان کے پاس آبی مسائل سے نمٹنے کے لئے ٹھوس شواہد اور قابل عمل تجاویز موجود ہیں تاہم ان پر موثر عملدرآمد کے لئے مشترکہ عزم اور مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں ہونے والے فیصلوں کے نتیجے میں کسانوں کی زندگیوں میں عملی اور مثبت تبدیلی آنی چاہئے۔ پاکستان واٹر ویک 2026 کا انعقاد عالمی ادارہ برائے آبی انتظام اور سی جی آئی اے آر پالیسی انوویشن سائنس پروگرام نے پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی وسائل اور وزارت آبی وسائل کے اشتراک سے کیا ہے۔ 5 روزہ کانفرنس 2 سے 6 نومبر تک اسلام آباد میں جاری رہے گی جس میں 200 سے زائد شرکاء شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں پانی کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے، غذائی نظام کو مستحکم بنانے اور سندھ طاس میں آبی وسائل کے انتظام سے متعلق امور پر غور کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کی اختتامی تقریب 5 نومبر کو منعقد ہوگی جبکہ سرگرمیاں 6 نومبر تک جاری رہیں گی۔

بقیہ 16

اقدار کے فروغ اور محروم طبقات کی نمائندگی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، ہماری سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور انہیں بہتر زندگی کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ میر عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ حلقہ پی بی 44 کو ایک ماڈل ایریا بنانے کے لیے جامع منصوبہ بندی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے، علاقے میں سڑکوں، گلیوں، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور علاقے میں ترقی و خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی افادیت اسی وقت ممکن ہے جب ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچیں اور عوام کو روزمرہ زندگی میں واضح بہتری محسوس ہو۔ انہوں نے کہا کہ مختلف وفود اور عوامی نمائندوں سے ملاقاتوں کا مقصد علاقے کے مسائل، عوامی ضروریات اور درپیش مشکلات سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا ہے۔ عوامی حلقوں کی تجاویز اور شکایات کو اہمیت دی جائے گی اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے اور عوام کے درمیان مسلسل رابطہ ترقیاتی عمل کو موثر بنانے میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ میر عبیداللہ گورگیج نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کے وژن کے مطابق بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقہ پی بی 44 کی تعمیر و ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں اور دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ اس حلقے کو واقعی ایک مثالی اور ماڈل ایریا بنایا جاسکے۔

بقیہ 17

معلومات فراہم کرنے سے گریز کریں۔ تفصیلات کے مطابق ایچ ای سی نے پیر کو ایک مرتبہ پھر عوامی انتباہ میں کہا کہ کمیشن کے علم میں آیا ہے کہ بعض افراد خود کو تصدیق ایجنٹ ظاہر کر کے درخواست گزاروں کو تعلیمی دستاویزات کی تصدیق کے حصول میں معاونت کی پیشکش کر رہے ہیں۔ کمیشن نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ممکنہ دھوکہ دہی اور جعلسازی سے محفوظ رہنے کے لئے ایسے غیر مجاز افراد سے محتاط رہیں اور اپنی ذاتی معلومات، تعلیمی کوائف اور دستاویزات ان کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ ایچ ای سی کے مطابق تعلیمی اسناد کی تصدیق کا تمام عمل مکمل طور پر آن لائن اور کاغذ کے بغیر انجام دیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے درخواست گزار گھر بیٹھے تیز رفتار اور آسان طریقے سے اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ کمیشن نے درخواست گزاروں پر زور دیا ہے کہ وہ کسی ایجنٹ یا درمیانی شخص کی خدمات حاصل کرنے کے بجائے اپنی تصدیق کی درخواستیں خود ایچ ای سی کی سرکاری ویب سائٹ www.hec.gov.pk پر دستیاب ہدایات کے مطابق جمع کرائیں۔ ایچ ای سی نے مزید رہنمائی کے لئے ہیلپ ڈیسک سے یا فون نمبر 051-111-119-432 اور 0334-1119432 پر رابطہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 18

کوئٹے کی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ پلاننگ کمیشن اور وزارت آبی وسائل کے حکام نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کے تحت 1,984.3 ارب روپے کی منظور شدہ لاگت سے 138 منصوبوں (133 جاری اور 7 نئے) پر کام ہو رہا ہے، جبکہ موجودہ مالی سال میں صوبے کے لیے 193 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ آبی وسائل کے 369.3 ارب روپے لاگت کے 18 منصوبوں میں سے 13 پر بلوچستان حکومت اور 5 پر واپڈا کام کر رہا ہے، جبکہ منگی ڈیم کا 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اجلاس کے دوران کنوینر سینیٹر جان محمد بلیدی نے ہنگول ڈیم کی تعمیر سے مرکزی دریا کا پانی رکنے اور مقامی آبادی کی متاثر پذیری پر شدید خدشات کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ سپارکو اور واپڈا سے تفصیلی رپورٹ حاصل کر کے اگلی کمیٹی میں پیش کی جائے۔ انہوں نے ہنگول ڈیم کی لاگت 18 سے 23 ارب اور کیش کور اسوروپ ڈیم کی لاگت 11 سے 44 ارب روپے تک بڑھنے پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے اسے قومی دولت کا ضیاع قرار دیا اور ازسر نو جائزے کا حکم دیا۔ حکام نے بتایا کہ امن وامان کی صورتحال کے باعث متعدد منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ این ایچ اے حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ کوئٹہ ویسٹرن بائی پاس کے 86 فیصد، ریکوڈک رابطہ سڑک کی تکمیل کے قریب اور آواران۔ ہوشاب روڈ کا 64 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ این 25۔ کراچی۔ چمن شاہراہ پر کام ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔ روزگار کے حوالے سے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بتایا کہ بلوچستان کوٹے کی 4,500 سے زائد آسامیوں کے اشتہارات دیے گئے ہیں، جن میں 5 سال کی عمر کی رعایت، ٹیکنیکل ٹیسٹ سے استثنیٰ، 10 فیصد خواتین اور 5 فیصد اقلیتی کوٹہ شامل ہے۔ کنوینر نے آن لائن پورٹل پر زائد العمر امیدواروں کو درخواستیں جمع نہ ہونے دینے والی تکنیکی خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اسے فوری درست کرنے کی ہدایت کی تاکہ صوبے کے نوجوان حق سے محروم نہ رہیں۔

بقیہ 19

کے مقابلے میں اکتوبر 2026 میں مہنگائی کی شرح 9.61 فیصد زیادہ رہی جبکہ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران اوسط مہنگائی کی شرح 10.05 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں شہری علاقوں میں مہنگائی کی شرح 0.81 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 1.49 فیصد بڑھی، اکتوبر میں غذائی اشیا کی قیمتوں میں ماہانہ بنیادوں پر 2.26 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مرغی کا گوشت 19.38 فیصد، دال چنا 9.17 فیصد، گندم 9.01 فیصد اور آٹا 7.54 فیصد مہنگا ہوا۔ تازہ سبزیوں کی قیمتوں میں 6.55 فیصد، انڈوں میں 5.72 فیصد اور دال ماش میں 5.54 فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری جانب ٹماٹر کی قیمت میں 31.63 فیصد، پیاز میں 4.23 فیصد، آلو میں 4.04 فیصد اور چینی کی قیمت میں 2.17 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق اکتوبر میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مہنگائی 1.79 فیصد بڑھی، جبکہ رہائش، بجلی، گیس اور ایندھن کے اخراجات میں 0.25 فیصد اضافہ ہوا۔ مائع بائیڈروکاربنز کی قیمتوں میں 8.39 فیصد، موٹر فیول میں 3 فیصد، کاٹن کپڑے میں 1.22 فیصد، کرایہ مکان میں 0.94 فیصد اور ادویات کی قیمتوں میں 0.90 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں متفرق اشیا اور خدمات کی قیمتوں میں 0.71 فیصد جبکہ بجلی کے نرخوں میں 3.31 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 20

زاہد حسین شاہ نے جوانوں میں انفرادی ریوارڈز تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ نے کہا کہ پولیس میں شمولیت حاصل کرنا عوامی خدمت اور علاقے کی پاسبانی کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے تمام نئے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی ڈیوٹی کو عبادت سمجھ کر دیانت داری سے انجام دیں اور قانون کی بالادستی اور شہریوں کے حقوق و جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت ترجیح دیں۔ ایس ایس پی قلات نے کہا کہ عوام کے ساتھ خوش اخلاقی، تنظیم اور احترام سے پیش آنا پولیس کے وقار کو بلند کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے شامل ہونے والے اہلکار ضلع میں امن وامان کے قیام، جرائم کے خاتمے اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے میں اہم اور فعال کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 21

اور اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت اور چشم پوشی کے باعث غیر قانونی ماہی گیری کا سلسلہ دھڑلے سے جاری ہے۔ دوسری جانب مقامی چھوٹے ماہی گیر اپنے ہی سمندری علاقوں میں غیر قانونی شکار کے باعث معاشی بدحالی کا شکار ہو کر نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، سیکریٹری فشریز بلوچستان، کمشنر لسبیلہ ڈویژن گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائر نیٹ جال کے ذریعے غیر قانونی شکار کا فوری نوٹس لے کر ایسے جال استعمال کرنے والی لانچوں اور کشتیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا حکم صادر کریں، ممنوعہ جال ضبط کیے جائیں اور محکمہ فشریز کے افسران و اہلکاروں کی مبینہ غفلت اور ملی بھگت کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں تاکہ سمندری حیات، مچھلیوں کی نسلوں اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو مزید تباہی سے بچایا جاسکے۔

بقیہ 22

جنازہ اور تدفین میں بلوچستان بھر سے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، مذہبی و روحانی شخصیات، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی رہنماؤں، مختلف مذہبی و سماجی تنظیموں کے نمائندوں اور اہل علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل غمگین تھا شرکائے جنازہ نے مرحوم کی دینی، علمی اور تبلیغی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعائیں کیں اس موقع پر اتحاد اہل سنت پاکستان کے سربراہ و جرنیل اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوالرضا دادمحمد فریادی قادری مدظلہ العالی نے میڈیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے حضرت علامہ مولانا عبدالرحمن قادری ہاشمی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علامہ عبدالرحمن قادری ہاشمی کی وفات اہل سنت، بالخصوص بلوچستان کے علمی و مذہبی حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے انکی دینی و مذہبی خدمات، علمی جدوجہد اور تبلیغ اسلام کیلئے بے لوث کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انکی اچانک رحلت سے پیدا ہونے والا علمی و دینی خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ علامہ عبدالرحمن قادری ہاشمی مرحوم نے دین اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک پیدل سفر کیے، نامساعد حالات اور دشوار گزار راستوں کی پروا کیے بغیر لوگوں تک دین اسلام کا پیغام پہنچایا اور علم دین کی روشنی سے ایسے علاقوں کو منور کیا جہاں دینی تعلیم و تربیت کے مواقع محدود تھے انہوں نے اپنی عملی جدوجہد، اخلاص اور مسلسل دینی خدمات کے ذریعے عوام میں دینی شعور بیدار کرنے اور نئی نسل کو علوم اسلامیہ سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے مزید کہا کہ ایسے علمائے کرام کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو اپنی زندگی دین اسلام کی سربلندی، اصلاح معاشرہ اور انسانیت کی رہنمائی کیلئے وقف کر دیتے ہیں علامہ عبدالرحمن قادری ہاشمی کی دینی و علمی خدمات تاریخ کا روشن باب ہیں اور انکی یاد اہل علم و محبت کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی علامہ دادمحمد فریادی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، انکی دینی و تبلیغی خدمات کو صدقہ جاریہ بنائے اور تمام اہل خانہ، بالخصوص حضرت علامہ مولانا سردار مفتی محمد وزیر القادری دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔

بقیہ 23

حقائق پہنچانے، طاقت کے ایوانوں کا احتساب کرنے اور معاشرے میں شعور و آگاہی پیدا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کا قانون کی گرفت سے بچ نکلنا آزادی صحافت، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کیلئے سنگین خطرہ ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے کہا کہ 1973 کا متفقہ آئین ہر شہری کو آزادی اظہار کا بنیادی حق فراہم کرتا ہے اور اس حق کا تحفظ ایک جمہوری ریاست کی آئینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے شہید بینظیر بھٹو کے دور حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آمر ضیاء الحق کے دور کے آزادی صحافت کو دبانے والے سیاہ قوانین کا خاتمہ کیا، جو پریس کی آزادی کا گلا گھونٹنے اور اس کی آواز خاموش کرنے کے لیے استعمال ہوتے رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا یہ تاریخی اقدام جمہوریت میں اختلاف رائے اور آزاد صحافت کی اہمیت کا اظہار تھا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی آزادی صحافت، آزادی اظہار اور صحافیوں کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ آزاد صحافت کے بغیر نہ جمہوریت مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ ہی عوام باخبر اور بااختیار بن سکتے ہیں۔

بقیہ 24

ٹرین کی زد میں آ کر موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والی بچی کی شناخت منتھا کے نام سے ہوئی ہے، جس کی عمر چھ سال بتائی جاتی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے پر متعلقہ حکام نے صورتحال کا نوٹس لیا۔ ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر ویر چندر لعل نے اسپتال کا دورہ کیا، جہاں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی پر انہوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ چھ سالہ بچی کی المناک موت کے باعث علاقے میں سوگ کی فضا پھیل گئی، جبکہ واقعے نے اہل علاقہ کو غمزدہ کر دیا۔

بقیہ 25

سروس ٹریبونل کے فیصلوں اور احکامات کے خلاف دائر درخواستیں شامل ہوں گی۔ جاری کردہ شیڈول کے مطابق 4 اور 5 نومبر 2026 کو جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ پر مشتمل بنچ مقدمات کی سماعت کرے گا۔ 6 نومبر 2026 کو دو الگ الگ بنچز سماعت کریں گے۔ بنچ اول میں چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور جسٹس جمال خان مندوخیل شامل ہوں گے، جبکہ بنچ دوم میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ مقدمات کی سماعت کریں گے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے تحت مقدمات کی فہرست عدالت عظمیٰ کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ متعلقہ فریقین اور وکلا مقدمات کی تفصیلات اور سماعت سے متعلق معلومات کے لیے درج ذیل لنک ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 26

اجلاسوں کے دوران سرکاری اور غیر سرکاری کارروائی نشاندہی کی جائیگی۔

بقیہ 27

اور اس سے پیدا ہونے والی سنگین صورتحال کے خلاف 5 نومبر بروز جمعرات سہ پہر 3 بجے کوئٹہ میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز اور ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف علاقوں کی تنظیمی رپورٹس پیش کی گئیں اور علاقائی کانفرنسوں کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں 10 نومبر کو پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع ضلعی کانفرنس منعقد کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کوئٹہ میں سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اور گھریلو صارفین کو بھیجے جانے والے بھاری بھرکم بلوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گیس کمپنی کی جانب سے محض 50 یونٹ گیس استعمال کرنے والے صارفین کو بھی 18 ہزار روپے اور اس سے زائد کے بل بھیجے جا رہے ہیں، جو غریب اور متوسط طبقے کے عوام کی معاشی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہے ہیں۔ اجلاس نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور اوگرا کی جانب سے عوام پر مسلط کردہ یہ ظالمانہ اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایک طرف عوام کو بنیادی ضرورت کی گیس سے محروم رکھا جا رہا ہے اور دوسری جانب بھاری بھرکم بلوں کے ذریعے ان پر معاشی بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ اس سنگین صورتحال پر صوبائی حکومت کی مجرمانہ خاموشی بھی انتہائی قابل تشویش ہے۔ اجلاس نے وفاقی حکومت، اوگرا اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کیا کہ گھریلو صارفین کو بھیجے گئے تمام غیر معمولی اور بھاری بھرکم بل فوری طور پر واپس لیے جائیں۔ گیس کی قیمتوں اور بلوں میں عوام کی استطاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلیف فراہم کیا جائے اور گھریلو صارفین کو بلاتعطل گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں گیس عوام کی بنیادی ضرورت ہے۔ کوئٹہ کے عوام کے لیے شدید سردی میں گیس کے بغیر زندگی گزارنا انتہائی مشکل ہے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو بنیادی سہولت فراہم کرنے کے بجائے ان کی مشکلات میں اضافہ کر رہے ہیں، جو کسی صورت قابل برداشت نہیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ کے تمام عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ، ظالمانہ گیس بلوں کے خاتمے اور گیس کی بلاتعطل فراہمی کے لیے 5 نومبر کے احتجاجی مظاہرے میں بھرپور شرکت کریں۔

بقیہ 28

جمعیت علما اسلام کے کارکنان موجودہ پرفتن دور میں جماعت مخالف قوتوں کی جانب سے جاری منفی پروپیگنڈے کا مقابلہ دلیل، سیاسی بصیرت اور اخلاقی اقدار کے دائرے میں رہتے ہوئے کریں۔ کارکنان کی ذمہ داری ہے کہ وہ جماعت کے مقتدر اکابرین کی جدوجہد اور قیادت کے کردار سے عوام کو آگاہ کریں اور منفی پروپیگنڈے کا مدلل اور موثر جواب دے کر جماعت کے حقیقی پیغام کو اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کی قیادت نے ہمیشہ اصولوں، جمہوری جدوجہد، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ آج جب نااہل حکومت اپنی ناکامیوں، عوامی مسائل کے حل میں عدم دلچسپی اور ناقص حکومتی کارکردگی پر پردہ ڈالنے کے لیے سیاسی قیادت کی کردار کشی اور بے بنیاد الزام تراشی کا سہارا لے رہی ہے تو جمعیت کے کارکنان پر لازم ہے کہ وہ اپنی سیاسی شعور اور جماعتی وابستگی کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے قیادت کا دفاع کریں۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان اس حقیقت کو پیش نظر رکھیں کہ جماعتی قیادت کا دفاع محض جذباتی وابستگی کا نام نہیں بلکہ یہ نظریاتی وابستگی، سیاسی بصیرت اور حقائق پر مبنی موقف کے ذریعے جماعت کے تشخص اور اصولی جدوجہد کا تحفظ ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ کارکنان جماعت کے منشور، اکابرین کی سیاسی جدوجہد اور موجودہ قومی و سیاسی حالات سے مکمل آگاہی حاصل کریں تاکہ مخالفین کے منفی پروپیگنڈے کا جواب مضبوط دلائل اور مستند حقائق کے ساتھ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکنان اپنی صفوں میں اتحاد، نظم و ضبط اور فکری ہم آہنگی برقرار رکھتے ہوئے سوشل میڈیا سمیت تمام ذرائع ابلاغ پر ذمہ دارانہ کردار ادا کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات سے اجتناب کریں اور جماعت کے موقف کو مدلل انداز میں عوام تک پہنچائیں۔

بقیہ 29

مبینہ طور پر غلط میٹر ریڈنگ کے باعث گھریلو صارفین شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ محدود آمدنی والے افراد کے لیے ہزاروں اور لاکھوں روپے کے بھاری بلوں کی ادائیگی ممکن نہیں، جس سے عام شہریوں پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ احتجاج کرنے والے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ گیس کے بھاری اور مبینہ طور پر غلط بلوں کا نوٹس لیا جائے، میٹر ریڈنگ اور بلنگ کے نظام کی جانچ پڑتال کی جائے اور صارفین کو ناجائز مالی بوجھ سے نجات دلانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ احتجاج کے باعث تھنگی روڈ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی اور آمدورفت کرنے والے شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 30

رہیں۔ پی ایم اے بلوچستان نے مرکز کی کال پر صوبائی سطح پر مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کیا اور واضح کیا کہ فی الوقت عوام اور مریضوں کی مشکلات کے مدنظر ہڑتال کو دو دن تک محدود رکھا گیا ہے، تاہم اگر حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جا سکتا ہے۔ پی ایم اے بلوچستان کی قیادت نے پی ایم اے سینٹر کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر غفور شورو پر ہونے والے قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعے پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا اور حملے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ حال ہی میں 72 ڈاکٹروں کی مبینہ برطرفی کے حوالے سے ترجمان پی ایم اے نے موقف اختیار کیا کہ تنظیم غیر حاضر عملے کا دفاع نہیں کرتی، لیکن ناقص و نامکمل معلومات کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائی ناقابل قبول ہے۔ اس سے قبل بھی تبادلہ شدہ 25 ڈاکٹروں کو سابقہ تعیناتی کا ریکارڈ دیکھ کر غلطی سے برطرف کیا گیا تھا۔ پی ایم اے بلوچستان نے حکومت بلوچستان سے درج ذیل مطالبات پیش کیے: ڈاکٹروں پر عائد بی آر اے (BRA) اور ایف بی آر (FBR) ٹیکسز کے نوٹیفکیشنز فی الفور منسوخ کیے جائیں۔ ڈاکٹروں کو سکیورٹی اور تحفظ فراہم کیا جائے اور ڈاکٹر غفور شورو کے حملے کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ برطرف ڈاکٹروں کی شفاف انکوائری کرائی جائے اور قانون کے مطابق شوکاز نوٹس جاری کر کے ہی کوئی تادیبی قدم اٹھایا جائے، یکطرفہ اور بیجا سزا سے گریز کیا جائے۔

بقیہ 31

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر فیک نیوز (جعلی خبروں) کا بے دریغ پھیلاؤ حکومت کے لیے ایک بڑا اور سنگین چیلنج بن چکا ہے، جس کے خلاف قانون کے مطابق سخت قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے شاہد رند نے کہا کہ واٹس ایپ، فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے جعلی خبریں پھیلائی جا رہی ہیں اور اس کا پھیلاؤ ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک میں قانون موجود ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون اپنا راستہ خود اختیار کرے گا۔ حکومت کے پاس فیک نیوز کے خلاف قانونی کارروائی کا پورا حق حاصل ہے اور کسی کو بھی من گھڑت مواد پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے انکشاف کیا کہ بلوچستان کے تین صحافیوں کے خلاف مبینہ طور پر غلط اور بے بنیاد خبریں نشر کرنے پر باقاعدہ قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جن صحافیوں کے خلاف اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان میں آغا عبید، ثنا اللہ اچکزئی اور مقبول جعفر شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فیک نیوز پھیلانے پر تینوں افراد کے خلاف این سی سی آئی اے (NCCIA) کے ذریعے باضابطہ مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور معاملے کی قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔

بقیہ 32

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی ابتدائی تعلیمی استعداد بہتر بنانے اور انگریزی زبان کی بنیادی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے انگریزی حروف تہجی کی آوازوں سے متعلق ایک دلچسپ تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کو انگریزی حروف A سے Z تک کی پہچان، درست تلفظ اور ہر حرف سے شروع ہونے والے بنیادی الفاظ کی ادائیگی سکھانا تھا۔ اساتذہ حیدر علی، طاہر لطیف اور محمد اکبر نے اپنی محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور موثر تدریسی حکمت عملی کے ذریعے بچوں کو سیکھنے کا دوستانہ اور دلچسپ ماحول فراہم کیا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو مختلف حروف کی آوازوں سے روشناس کرایا گیا اور آسان مثالوں کے ذریعے ان کی عملی مشق کروائی گئی۔ بالخصوص A for Ant کی مثال سے حرف A کی پہچان، آواز اور لفظ کے درست تلفظ کو سمجھایا گیا۔ بچوں کو حروف کی آوازیں دہرانے، الفاظ ادا کرنے اور اجتماعی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی ترغیب بھی دی گئی۔ اساتذہ نے اس بات پر زور دیا کہ انگریزی زبان سیکھنے کے لیے حروف تہجی کی درست پہچان اور ان کی آوازوں کو سمجھنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ابتدائی سطح پر ان مہارتوں کی مضبوط بنیاد بچوں کے لیے مستقبل میں مطالعے، الفاظ کی ادائیگی اور زبان سیکھنے کے عمل کو آسان بناتی ہے۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ میں خود اعتمادی، مشاہدے، سماعت اور زبان دانی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔ بچوں کی ضروریات کے مطابق سرگرمیوں پر مبنی تدریس نہ صرف سیکھنے کے عمل کو موثر بناتی ہے بلکہ طلبہ کی دلچسپی اور تعلیمی استعداد میں اضافے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اس موقع پر اساتذہ حیدر علی، طاہر لطیف اور محمد اکبر کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ اسکول انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں میں بہتری، زبان دانی کے فروغ اور جدید تدریسی طریقوں کو اپنانے کے لیے ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 33

پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز کے صدر ڈاکٹر صفدر عباسی اور سابق رکن قومی اسمبلی ناہید خان عباسی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رونجھا قبیلے کی معزز شخصیت برکت نادر کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں اور بھائی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور مرحوم کے انتقال پر دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم برکت نادر کی سیاسی، سماجی اور جماعتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ برکت نادر ایک سینئر، مخلص اور نظریاتی سیاسی رہنما تھے جن کی پاکستان پیپلز پارٹی کے لیے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی وہ پارٹی کا قیمتی اثاثہ تھے اور انہوں نے اپنی زندگی میں جماعت کے ساتھ وابستگی اور وفاداری کا عملی ثبوت دیا انہوں نے کہا کہ برکت نادر کی وفات سے پاکستان پیپلز پارٹی ایک مخلص اور دیرینہ ساتھی سے محروم ہو گئی ہے، جبکہ رونجھا قبیلے اور ضلع حب و لسبیلہ کے لیے بھی یہ ایک بڑا نقصان ہے مرحوم کی سیاسی بصیرت، خلوص، ملنساری اور جماعت کے ساتھ طویل وابستگی کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم کے صاحبزادوں اور بھائی سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس دکھ اور غم کی گھڑی میں برکت نادر کے تمام لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 34

پنجگور دی اوسس اکیڈمی کے زیر اہتمام دو روزہ کتب میلہ کا شاندار آغاز رجسٹرار یونیورسٹی آف مکران آفتاب اسلم اور ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن مکران صابر علی نے کتب میلے کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر ڈائریکٹر دی اوسس اکیڈمی میجر ریٹائرڈ حسین علی بلوچ پرنسپل نظر حسین، ڈپٹی ڈی او ایجوکیشن ریاض سعید، ڈپٹی ڈی او سمیر احمد، بلوچی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ ڈاکٹر مجاہد بلوچ اسٹنٹ ڈائریکٹر اسپورٹس افیئرز عطامیر دی اوسس کے عبداللہ کریم وائس پرنسپل محمد آصف گوہل اکیڈمی کے ڈائریکٹر وقار احمد آسکانی معروف شاعر غلام نبی باہند سوشل ورک یونیورسٹی آف مکران پروفیسر ڈاکٹر نثار گہرام بھی موجود تھے دی اوسس اکیڈمی کے تحت دو روزہ کتب میلہ میں مختلف اسکولوں کے بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور کتابوں کے اسٹالوں پر [illegible] دی اوسس اکیڈمی کے زیر اہتمام کتب میلہ ہر سال منایا جاتا ہے جس سے طلبہ وطالبات کو کتابوں کی اہمیت کی بابت نہ صرف رہنمائی حاصل ہوتا ہے بلکہ اس اقدام سے انہیں علم وزانت کی طرف متوجہ رہنے کا موقع بھی ملے گا۔

بقیہ 35

پشتونخوا عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کا گیس بلوں میں بے تحاشا اضافے اور گیس لوڈشیڈنگ کے خلاف 5 نومبر کو احتجاجی مظاہرے کا اعلان کیا پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے کمیٹی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گھریلو صارفین کو بھاری بھرکم گیس بلوں کے اجراء، گیس لوڈشیڈنگ اور اس سے پیدا ہونے والی سنگین صورتحال کے خلاف 5 نومبر بروز جمعرات سہ پہر 3 بجے کوئٹہ میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز اور ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف علاقوں کی تنظیمی رپورٹس پیش کی گئیں اور علاقائی کانفرنسوں کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔